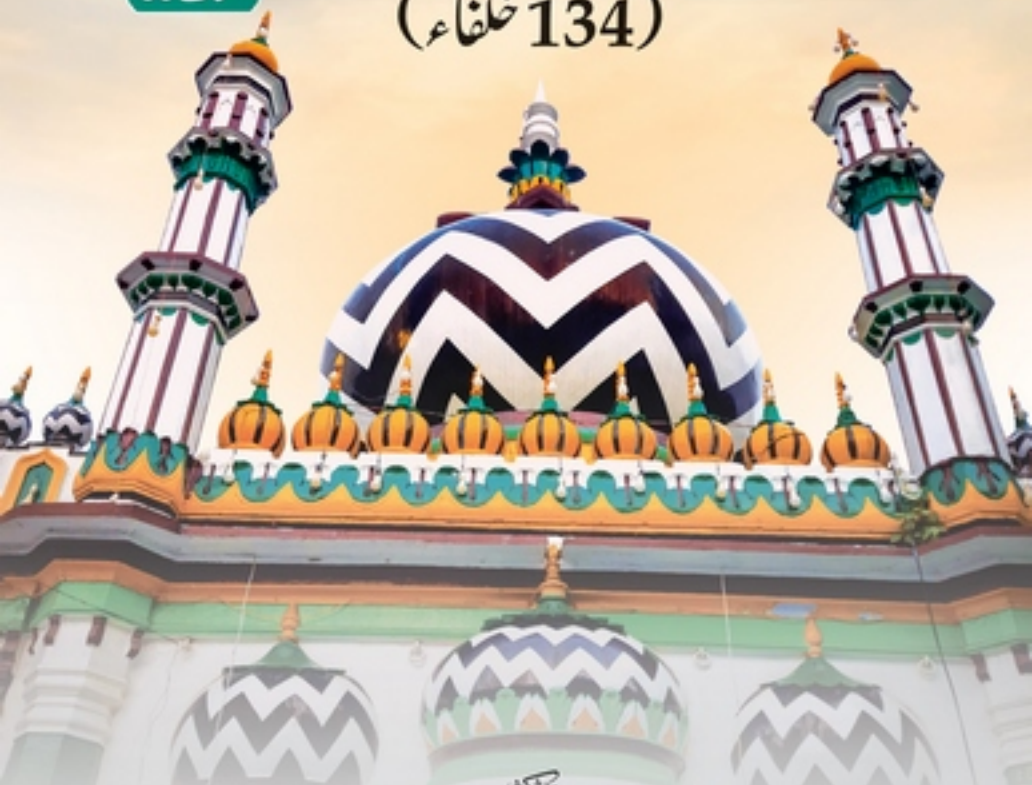
امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت پانے والے علمائے کرام کا مختصر تعارف

تذکرہ خلفائے
اعلیٰ حضرت

صفحات 60

(134 خلفاء)



پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center
شعبہ کتب اعلیٰ حضرت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تذکرہ خُلَفائے اعلیٰ حضرت (134 خُلَفاء)

درود شریف کی فضیلت

سرورِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ دینِ اسلام کی ایک عالمگیر شخصیت ہیں۔ انہوں نے اسلام کی سربلندی اور سنتوں کو زندہ کرنے کے لیے زندگی بھر کوشش فرمائی۔ آپ کی ولادت 10 شوال 1272ھ مطابق 6 جون 1856ء کو محلہ سوداگران، بریلی شریف، ریاست اتر پردیش ہند میں ہوئی۔ یہیں 25 صفر 1340ھ مطابق 28 اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں مرجعِ خاص وعام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید وقدیم علوم کے ماہر، فقیہِ اسلام، مُحدّثِ وقت، مصلحِ امت، نعت گو شاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجعِ علمائے عرب و عجم، استاذ الفقہا و محدثین، شیخ الاسلام والمسلمین، مجتہد فی المسائل اور چودھویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے۔ ”کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن، فتاویٰ رضویہ (33 جلدیں)، جدّ الممتار علی ردالمحتار (7 جلدیں، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) اور حدائقِ بخشش“ آپ

(1) .....الترغیب والترہیب، 2/328

www.dawateislami.net

کی مشہور تصانیف ہیں۔[1] ایک طرف اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی ذاتی خدمات اسلامی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھنے کے قابل ہیں تو دوسری طرف ان کے ایک سو تیس (130) سے زیادہ تربیت یافتہ خلفا کی خدماتِ دینیہ بھی عالمِ اسلام کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ امامِ اہلِ سنت نے تقدیسِ الٰہی، تعظیمِ انبیاء و خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت، مقامِ اہلِ بیت، عظمتِ صحابہ و اولیائے کرام اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود وغیرہ کے لئے جن خدمات کا بیڑا اُٹھایا تھا ان کے تلامذہ اور خلفانے اس کو چار چاند لگانے میں بڑا اَہم کردار ادا کیا۔

اعلیٰ حضرت نے شعبہ ہائے زندگی کے تقریباً ہر میدان کے مردِ مجاہد تیار کر کے قوم کو عطا کئے۔ حجۃ الاسلام، صدر الشریعہ، صدر الافاضل، محدثِ اعظم ہند، مفتیٔ اعظم ہند، ملک العلماء، امام المحدثین، مبلغِ اسلام، شیر بیشۂ سنّت جیسے آسمانِ علم و فضل کے روشن ستارے آپ ہی کی تربیت کے شاہکار ہیں۔ آپ کے متعدد خلفاء نے مختلف انداز میں کام کیا مثلاً فقہی، معاشرتی اور معاشی مسائل کا حل، تحریکِ آزادی اور تبلیغِ اسلام کے لیے قربانیاں، روحانیت اور طریقت کی اشاعت، تحریرِ کتب و رسائل کی جانب توجہ، ردِّ مذاہبِ باطلہ کے لیے کوششیں وغیرہا۔ آپ کے خلفاء پاکستان، ہند، بنگال، رنگون، ترکی، افریقہ اور بلادِ عرب میں پھیلے ہوئے ہیں جنہوں نے پاک و ہند اور دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام کا پیغام پہنچایا اور مسلکِ اہلِ سنت و جماعت کی اشاعت کرتے ہوئے ملتِ اسلامیہ کو اللہ پاک کا مطیع و فرمانبردار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا سچا وفادار بنانے کی کوشش فرمائی۔

فقیر قادری کافی عرصے سے اعلیٰ حضرت اور خلفا و تلامذۂ اعلیٰ حضرت کے بارے

---

(1).....حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/58، 3/295، تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص282، 301

www.dawateislami.net

معلومات جمع کر رہا ہے۔ کافی معلومات جمع ہو چکی ہیں۔ تفصیلی کام میرے اہداف میں شامل ہے۔ المدینۃ العلمیہ کے شعبہ "کتب اعلیٰ حضرت" کے نگران مولانا حافظ کاشف سلیم عطاری مدنی اور ناظمِ المدینۃ العلمیہ مولانا محمد آصف خان عطاری مدنی وغیرہ اسلامی بھائیوں کے مشورے سے اَب تک جن خلفائے اعلیٰ حضرت کی معلومات ملی ہیں، ان کا مختصر تعارف اس رسالے میں بااعتبار حروف تہجی انتہائی اختصار کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ تعارف لکھتے وقت حتی الامکان یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہر خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا لقب، نسبت، مکمل نام، ہجری سنِ پیدائش، تاریخ وہجری سنِ وفات، ان کی لکھی ہوئی کتاب، ان کا قائم کردہ ادارہ وغیرہ جو معلومات مل سکیں ان کا ذکر کیا جائے۔ البتہ بعض خلفاء کے متعلق کوشش کے باوجود مذکورہ معلومات نہ مل سکیں، اس لئے ان کے متعلق جتنی معلومات میسر آئیں وہ لکھ دی گئی ہیں۔ اشاعتی مراحل میں جن اسلامی بھائیوں نے معاونت فرمائی بالخصوص مولانا عمر فیاض عطاری مدنی (نگران شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب وروز) کا شکر گزار ہوں۔

اس رسالے میں کوشش کی گئی ہے کہ انہی خلفائے اعلیٰ حضرت کا تعارف بیان کیا جائے جن کا خلیفۂ اعلیٰ حضرت ہونا کسی مضبوط دلیل سے ثابت ہے۔ جب تفصیلی کام ہو گا تو اس دلیل کا ذکر بھی کیا جائے گا اِن شآءَ اللہ۔ نیز کچھ تعارف کے آخر میں ان کے متعلق امامِ اہلسنّت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اشعار جو "الاستمداد" میں موجود ہیں، پڑھنے والوں کے ذوق میں اضافے کیلئے انہیں بھی شامل کیا گیا ہے۔ کچھ کتب میں استاذ العلماء مفتی تقدس علی خان [1]،

---

[1] ..... تلمیذِ اعلیٰ حضرت، استاذ العلما، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی تقدّس علی خان رَضَوی رحمۃ اللہ علیہ عالِمِ باعمل، متبعِ سنت، مرجعِ عام وخواص تھے۔ آپ 1325ھ میں بریلی شریف یوپی ہند میں پیدا ہوئے اور 3 رجب 1408ھ میں پیر جو گوٹھ ضلع خیر پور میرس سندھ پاکستان میں وِصال فرمایا۔ مزار یہاں کے قبرستان میں ہے۔ (مفتیٔ اعظم اور ان کے خلفاء، ص273، 682)

www.dawateislami.net

شمس العلماء مفتی شمس الدّین احمد رضوی جونپوری [1]، مولانا سید علی اکبر شاہ پوری کو اعلیٰ حضرت کا خلیفہ لکھا ہے مگر یہ درست نہیں۔ ☆ مفتی تقدس علی خان صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں اپنے خلیفۂ اعلیٰ حضرت ہونے کی نفی فرمائی ہے۔ [2] ☆ مفتی شمس الدین احمد جونپوری اعلیٰ حضرت کے مرید تھے اور خلیفہ آپ کے صاحبزادے مفتی اعظم ہند علامہ محمد مصطفیٰ رضا خان کے تھے۔ [3] جبکہ ☆ مولانا سید علی اکبر شاہ پوری کے نام کے کسی ایسے عالمِ دین کی معلومات نہیں ہو سکیں جو اعلیٰ حضرت کے شاگرد یا خلیفہ ہوں۔ البتہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع نارووال کے مشہور شیخ طریقت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی نقشبندی کے پوتے شیخ طریقت پیر سید علی اکبر شاہ نقشبندی [4] تھے مگر یہ اعلیٰ حضرت کے شاگرد یا خلیفہ نہیں تھے البتہ آپ کے چھوٹے بھائی حضرت مولانا پیر سیّد علی اَصْغَر شاہ نقشبندی اعلیٰ

---

1 ..... مریدِ اعلیٰ حضرت، شمس العلماء، حضرت مولانا مفتی قاضی ابو المَعالی شمس الدّین احمد جعفری رضوی جونپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1322ھ محلہ میر مست جونپور (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، جیّد مدرس، صاحبِ ”قانونِ شریعت“ اور شیخِ طریقت تھے۔ یکم محرم الحرام 1401ھ کو وصال فرمایا، آپ کو احاطۂ مزارِ حضرت قطب الدین بینادل قلندر، جونپور (یوپی) ہند میں دفن کیا گیا۔ (قانونِ شریعت، ص19، 21، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص198)

2 ..... ماہنامہ معارف رضا کراچی، جولائی 2013ء، ص58، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص186

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص23

4 ..... حضرت مولانا صاحبزادہ پیر سید علی اکبر شاہ مجددی رحمۃ اللہ علیہ شیخ طریقت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی (وفات: 16 شعبان 1358ھ) کے بڑے صاحبزادے پیر سید فدا حسین شاہ کے بڑے بیٹے تھے۔ پیر سید فدا حسین شاہ صاحب کا انتقال شاہ لاثانی کی زندگی میں 12 شوال 1344ھ میں ہوا، اس لیے ان کی تربیت دادا حضور شاہ لاثانی نے فرمائی، آپ نے علمِ دین علی پور سیداں میں ہی حاصل کیا۔ آپ پابندِ سنت اور صاحبِ کرامت تھے۔ آپ کی ولادت 1318ھ مطابق 1901ء اور وفات 3 شعبان 1385ھ میں ہوئی۔ تدفین علی پور سیداں ضلع نارووال پنجاب پاکستان میں کی گئی۔ (فیضان اکبری، ص8-13، شجرۂ طیبہ، ص26)

www.dawateislami.net

حضرت کے شاگرد اور جامعہ منظر الاسلام بریلی کے فارغ التحصیل تھے۔[1]

ایک سال قبل (22 شوال المکرم 1442ھ مطابق 3 جون 2021ء) یہ کام "134 خلفائے اعلیٰ حضرت کا مختصر تذکرہ" کے نام سے ویب ایڈیشن شائع کیا گیا۔ احباب بالخصوص عابد حسین پیرزادہ صاحب کی جانب سے تصحیحات موصول ہوئیں۔ جس پر فقیر قادری ان کا شکر گزار ہے۔ اَب اس میں ضروری تصحیحات لگانے کے بعد بنام "تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت (134 خلفاء)" مکتبۃ المدینہ کو شائع کرنے کے لیے بھیجا جارہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ پاک اس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور ہمیں مسلکِ اعلیٰ حضرت پر استقامت نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

فقیر قادری ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی عفی عنہ

ذیقعدۃ الحرام 1444ھ مطابق جون 2023ء

---

1 ..... تلمیذِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت حضرت مولانا پیر سیّد علی اَصغر شاہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ عالِمِ باعمل، شاعِر اور مُبَلِّغِ اسلام تھے۔ پیدائش 1321ھ میں ہوئی اور وِصال 3 رجب 1411ھ میں ہوا، انہوں نے اعلیٰ حضرت سے "شرح وقایہ" کا کچھ حصہ پڑھ کر شرفِ تلمذ حاصل کیا۔ مزارِ پُرانوار آستانہ عالیہ نقشبندیہ لاثانیہ علی پور سیّداں ضلع نارووال پنجاب (پاکستان) میں ہے۔ (انوار لاثانی کامل، ص547، سیرت نگینہ رسول، ص111-121، انٹرویو القلم، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص126)

www.dawateislami.net

فہرست

نمبر شمار	نام	صفحہ	نمبر شمار	نام	صفحہ
	آ		18	حضرت مفتی امجد علی اعظمی	15
1	مولانا سید آصف علی کانپوری	10	19	مولانا سیّد ایّوب علی رضوی	16
	ا			ب	
2	شیخ ابراہیم بن عبد القادر مدنی	10	20	مفتی برہان الحق جبل پوری	16
3	مولانا ابراہیم رضا خان جیلانی میاں	10	21	قاری بشیر الدّین جبل پوری	17
4	مفتی ابوالبرکات سیّد احمد قادری	11	22	مولانا بکر رفیع مکی	17
5	مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری	11		ج	
6	شیخ سیّد ابو بکر البارکّی	12	23	شیخ جمال بن امیر مالکی	17
7	مولانا سیّد احمد اشرف اشرفی	12	24	مولانا جمیل الرحمٰن خان قادری	18
8	مولانا اَحمد بخش صادِق تونسَوِی	12		ح	
9	شیخ احمد ناضرین شافعی مکّی	13	25	حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان	18
10	شیخ احمد بن محمد حضراوی مکّی	13	26	مولانا حامد علی فاروقی	19
11	مولانا احمد حسن خان	13	27	حکیم حبیب الرحمٰن خان	19
12	مولانا احمد حسین امروہی	14	28	مولانا حبیب اللہ میرٹھی	19
13	مولانا احمد عالَم رجہتی	14	29	شیخ حسن عجَیمی حنفی	20
14	علامہ احمد مختار صدیقی	14	30	مولانا حسن رضا خان	20
15	شیخ اَسعد دھان مکی حَنَفی	15	31	مولانا حسنین رضا خان	20
16	شیخ سید اسماعیل حنفی	15	32	شیخ حسین دَحْلان حسنی مکی	21
17	مولانا امام الدین کوٹلوی	15	33	شیخ سید حسین حنفی مدنی	21

www.dawateislami.net

34	حضرت شیخ حسین جمال	22	50	شیخ صالح کمال حَنَفی	27
35	مولانا سیّد حسین علی اجمیری	22	ض		
36	علامہ حشمت علی لکھنوی	22	51	مولانا ضیاء الدین احمد مدنی	28
37	مولانا حشمت علی فائق	23	52	مولانا ضیاء الدّین ہمدم	28
خ			ظ		
38	مولانا خلیل الرحمٰن بہاری	23	53	علامہ ظفرُالدین محدث بہاری	29
د			54	مفتی ظہیر الحسن اعظمی	29
39	مفتی سیّد دیدار علی شاہ مشہدی	23	ع		
ر			55	شیخ عابد بن حسین مالکی	30
40	علامہ رحم الٰہی منگلوری مظفر نگری	24	56	مولانا عبد الاَحد پیلی بھیتی	30
41	مفتی رحیم بخش آروی	24	57	مولانا عبد الجبار قادری	30
42	مفتی رحیم بخش باتھوی	25	58	مفتی عبد الحق پیلی بھیتی	31
س			59	شیخ عبد الرحمن دھان مکی حنفی	31
43	شیخ سیّد سالم مکی علوی	25	60	شیخ سیّد عبد الرحمن کَتّانی	31
44	مولانا سرفراز احمد رضوی	25	61	مولانا عبد الرحمٰن جے پوری	32
45	مفتی نواب سلطان احمد خان	26	62	مولانا سیّد عبد الرحمٰن گیاوی بہاری	32
46	پروفیسر سیّد سلیمان اشرف	26	63	مولانا عبد الحکیم خان شاہجہانپوری	32
ش			64	مولانا مفتی عبد الحکیم قادری	33
47	مفتی شفیع احمد بیسلپوری	26	65	مولانا عبد الحیّ پیلی بھیتی	33
48	مفتی شمس الدین باسنوی	27	66	شیخ سیّد عبد الحی کَتّانی مالکی	33
49	شہابُ الدین احمد کویا ازہر	27	67	حاجی عبد الرزاق رضوی	34
			68	مولانا سیّد عبد الرشید بہاری	34

www.dawateislami.net

		غ			
69	حاجی عبد الستّار اسماعیل کاٹھیاواڑی	34	مولانا غلام احمد شوق فریدی	91	42
70	مولانا عبد الستّار صدیقی	35	مفتی غلام جان ہزاروی	92	42
71	مولانا عبد السّلام گھوسوی	35	مولانا سیّد غلام علی اجمیری	93	43
72	مولانا سیّد عبد السّلام باندوی	35	مولانا غیاث الدین حسن	94	43
73	مفتی عبد السّلام جبل پوری	36	ف		
74	مولانا عبد العزیز خان بجنوری	36	مولانا سید فتح علی شاہ نقوی	95	43
75	علامہ شاہ عبد العلیم میرٹھی	36	ق		
76	مولانا عبد الغفور قادری	37	مولانا سید قلندر علی گیلانی	96	44
77	شیخ عبد القادر کُردِی مکی	37	ک		
78	مولانا عبد الکریم چتوڑی	38	حاجی کفایت اللہ خان	97	44
79	شیخ عبد اللہ ابو الخیر مِرداد	38	ل		
80	شیخ عبد اللہ بن صدقہ دَحلان حسنی	38	مولانا محمد لعل خان	98	45
81	شیخ عبد اللہ فرید مکی کُردِی	39	م		
82	مفتی عبد اللہ کوٹلوی	39	شیخ سیّد مامون بری مدنی	99	45
83	مولانا عبد الواحد رضوی	39	شیخ مامون عبد الوہاب اَرزَنجانی مدنی	100	45
84	مولانا عبد الوحید فردوسی	40	مولانا محمد اسماعیل پشاوری	101	46
85	مولانا عزیز الحسن خان	40	حافظ محمد اسماعیل فخری	102	46
86	مولانا سید عزیز غوث	40	پروفیسر محمد الیاس برنی	103	46
87	سید علوی بن حسن الکاف حضرمی	41	شیخ ابو الحسین محمد مرزوقی	104	46
88	شیخ عمر بن حَمدان مَحرَسی	41	مولانا سیّد محمد حسین میرٹھی	105	47
89	صوفی عنایت حسین قادری رضوی	41	مفتی محمد رضا خان نوری	106	47
90	حاجی عیسیٰ محمد خان گجراتی	42	شیخ محمد سعید مالکی مغربی	107	47
			مولانا محمد شریف کوٹلوی	108	48

www.dawateislami.net



109	شیخ محمد علی مالکی مکی	48	123	مولانا منیر الدین بنگالی	52
110	مفتی محمد عمر الدین ہزاروی	48	124	میر مؤمن علی مؤمن جنیدی	53
111	مولانا محمد عمر کھتری	49	ن		
112	مولانا سید محمد عمر ظہیر الدین اِلٰہ آبادی قادری	49	125	مولانا نثار احمد کانپوری	53
			126	مولانا نذیر احمد خُجندی	53
113	شیخ سید محمد عمر مطوف رشیدی	49	127	علامہ سیّد نعیم الدین مُرادآبادی	54
114	قاضی محمد قاسم میاں رضوی	49	128	مولانا سید نور احمد چاٹگامی	54
115	محدث اعظم ہند سیّد محمد کچھوچھوی	50	129	مولانا نور الحسن لکھنوی	54
116	مولانا قاضی محمد نور قادری	50	130	مولانا سید نور الحسن نگینوی	55
117	مفتی محمد مصطفےٰ رضا خان نوری	50	ہ		
118	مولانا محمد یوسف افغانی مکی	51	131	مولانا ہدایت رسول لکھنوی	55
119	مفتی سیّد محمود الحسن زیدی	51	ی		
120	مولانا محمود جان خان	51	132	مولانا حافظ یعقوب علی خان	55
121	مولانا مشتاق اَحمد کانپوری	52	133	مولانا حکیم یعقوب علی خان	56
122	شیخ سید مصطفیٰ خلیل آفندی مکی	52	134	حافظ یقین الدّین رضوی	56



www.dawateislami.net

تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت (134 خلفاء)

آ

(1) عاشقِ اعلیٰ حضرت مولانا سیّد آصف علی کانپوری

عاشقِ اعلیٰ حضرت مولانا سیّد آصف علی کانپوری رحمۃُ اللہِ علیہ عالِم باعمل اور مجازِ طریقت تھے، کانپور محلہ فیل خانہ قدیم میں 1295 ہجری میں پیدا ہوئے اور 14 شوال 1360 ہجری میں کانپور (یوپی) ہند میں ہی وِصال فرمایا۔ آپ عالِم دین، مجازِ طریقت، قومی وملی رہنما اور جماعت رضائے مصطفیٰ کے رکن تھے۔ آپ نے اعلیٰ حضرت سے کئی سوالات کئے جن کے جوابات "فتاویٰ رضویہ" میں موجود ہیں۔[1]

الف

(2) عالِم باعمل حضرت سید ابراہیم بن عبد القادر حنفی مدنی

عالِم باعمل حضرت سید ابراہیم بن عبد القادر حنفی مدنی کی ولادت مدینہ شریف میں ہوئی۔ آپ عالِم باعمل تھے۔ فاضلِ اَجل، عابد و زاہد، صاحبِ توکل و بے طمع اور بڑے پرہیز گار تھے۔ تحصیلِ علم کے لئے 6 ماہ بریلی میں اعلیٰ حضرت کے پاس بھی رہے۔ علومِ جفرو فلکیات میں والد گرامی کی طرح گہرا لگاؤ تھا۔ یہ علوم سیکھنے کے لیے اعلیٰ حضرت کے پاس بریلی آئے، شرفِ تلمذ و خلافت پایا۔ اعلیٰ حضرت نے آپ کے لیے عربی کتاب "أطائب الإكسير فی علم التكسير" تصنیف فرمائی۔ ان کے دو بھائی سید حسین مدنی اور سید محمد مدنی بھی بریلی شریف آئے جبکہ تیسرے بھائی سید احمد خطیب مدنی کی اعلیٰ حضرت سے خط و خطابت رہی۔[2]

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 283-288

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 79، تاریخ الدولۃ المکیہ، ص 117، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 214

(3) مُفسّرِ اعظم حضرت مولانا ابراہیم رضا خان رضوی جیلانی میاں

مُفسّرِ اعظم حضرت مولانا ابراہیم رضا خان رضوی جیلانی میاں رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1325ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ اعلیٰ حضرت کے پوتے اور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان کے صاحبزادے ہیں، آپ عالِمِ دین، مصنف، مہتمم دار العلوم منظرِ اسلام اور شیخ الحدیث تھے۔ 11 صَفَرُ المُظَفَّر 1385ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک بریلی شریف (یوپی) ہند میں روضۂ اعلیٰ حضرت کے دائیں جانب ہے۔[1]

(4) حضرت علامہ شاہ ابو البرکات سیّد احمد قادری رضوی اشرفی

مفتیٔ اعظم پاکستان، سَیِّدُ المحدّثین حضرت علامہ شاہ ابو البرکات سیّد احمد قادری رضوی اشرفی رحمۃُ اللہِ علیہ استاذُ العُلَماء، شیخ الحدیث، مناظرِ اسلام، بانی و امیر مرکزی دارُ العلوم حِزبُ الاحناف اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ 1319 ہجری کو محلہ نواب پور اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 20 شوّال 1398 ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک دارُ العلوم حِزب الاحناف داتا گنج بخش روڈ لاہور میں ہے۔[2]

(5) حضرت علامہ شاہ ابو الحسنات سیّد محمد احمد قادری اَشْرَفی

مفسّرِ قرآن حضرت علامہ شاہ ابو الحسنات سیّد محمد احمد قادری اَشْرَفی رحمۃُ اللہِ علیہ 1314ھ اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور 2 شعبان 1380ھ میں پاکستان کے دوسرے بڑے شہر لاہور میں وفات پائی، مزارِ داتا گنج بخش سیّد علی ہَجْوِیری کے قُرب میں دفن ہونے کا شرف پایا۔ آپ حافظ، قاری، عالِمِ باعمل، بہترین واعِظ، مسلمانوں کے مُتحرِّک راہنما اور کئی کتب کے مُصَنِّف تھے۔ تصانیف میں "تفسیرُ الحَسَنات" (8 جلدیں) آپ کا

---

1 ..... تجلیات تاج الشریعہ، ص93، مفتیٔ اعظم اور ان کے خلفاء، ص110

2 ..... تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص314-318

www.dawateislami.net

خوبصورت کارنامہ ہے۔[1]

(6) حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابو بکر بن سالم البار کّی عَلَوی شافعی

مدرسِ حرم، عالِم باعمل حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابو بکر بن سالم البار کّی عَلَوی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1301ھ کو مکّۂ مکرمہ کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 2 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1384ھ کو وصال فرمایا، جنّت المعلیٰ میں مدفون ہوئے۔ آپ قاضیٔ شہر، فقیہِ شافعی، استاذُ العُلَماء، مصنف اور شیخِ طریقت تھے۔[2]

(7) حضرت مولانا سیّد ابوالمحمود احمد اشرف اشرفی

صاحبزادۂ شیخ المشائخ، حضرت مولانا سیّد ابوالمحمود احمد اشرف اشرفی کی ولادت 1286ھ کچھوچھہ شریف (ضلع امبیڈکر نگر یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ عالِم باعمل، شیخِ طریقت، مناظرِ اسلام اور سلطان الواعظین تھے۔ 15 ربیع الآخر 1347ھ کو وصال فرمایا۔ مزار کچھوچھہ شریف میں ہے۔[3]

احمدؔ اشرف حمد وشرف لے
اس سے ذلت پاتے یہ ہیں

(8) مولانا احمد بخش صادق تونسَوِی رضوی

اُستاذُ العلماء مولانا احمد بخش صادق تونسَوِی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ باعمل، شاعِر، صاحبِ تصنیف، مُدرِّس و مُہتَمِم مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف اور بانیٔ جامع مسجد احمد بخش (بلاک 12، ڈیرہ غازی خان پنجاب) تھے۔ 1262ھ میں پیدا ہوئے اور 2 رجب 1364ھ میں وصال

---

1 ..... تذکرۂ اکابر اہلسنت، ص442، تفسیر الحسنات، 1/46

2 ..... الدلیل المشیر، ص21، سالنامہ معارف رضا 1999ء، ص200

3 ..... حیات مخدوم الاولیا، ص439-449

فرمایا۔ مزار مذکورہ جامع مسجد سے مُتّصِل ہے۔[1]

(9) حضرت سیّدنا شیخ احمد بن عبد اللہ ناضرین شافعی مکّی قادری

مدرسِ حرم، قاضیٔ مکّۂ مکرّمہ حضرت سیّدنا شیخ احمد بن عبد اللہ ناضرین شافعی مکّی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1299ھ میں مکّۂ مکرّمہ میں ہوئی اور 13 صَفَرُ المُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، جَنَّتُ المَعلیٰ میں دفن کئے گئے۔ آپ بہترین مدرس، علومِ قدیم و جدید کے جامع، صاحبِ تقویٰ وورع، فقہِ شافعی کے فقیہ اور باعمل عالمِ دین تھے۔[2]

(10) حضرت امام احمد بن محمد حضراوی مکّی شاذلی قادری

شیخ الاسلام، حضرت امام احمد بن محمد حضراوی مکّی شاذلی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ حافظ القراٰن، عالمِ باعمل، شاعر و مؤرّخِ اسلام، فقیہِ شافعی، کاتب و مصنّف کتب اور استاذُ العلماء تھے۔ 1252ھ کو مصر کے شہر اِسکَنْدَریہ میں پیدا ہوئے، حصولِ علم کے بعد زندگی بھر مکّۂ مکرّمہ میں رہے اور یہیں 21 ذوالقعدہ 1327ھ میں وصال فرمایا۔ تصنیف شدہ کتب میں "نَفَحاتُ الرِّضی والقُبُول فِی فَضَائِلِ الْمَدِیْنَةِ وزِیَارَةِ الرَّسُوْل" بھی یادگار ہے۔[3]

(11) حضرت مولانا احمد حسن خان قادری رضوی حیدر آبادی

امین الفقہاء حضرت مولانا احمد حسن خان قادری رضوی حیدر آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1292ھ کو حیدر آباد دکن ہند میں ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، بہترین واعظ، سلسلہ قادریہ کے شیخِ طریقت تھے۔ آپ کا وصال 29 ربیع الآخر 1395ھ کو حیدر آباد دکن میں ہی ہوا۔[4]

---

1 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص124

2 ..... الدلیل المشیر، ص46-51

3 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص84، سالنامہ معارف رضا 1999، ص203

4 ..... تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص557-561

(12) حضرت مولانا احمد حسین امروہی نقشبندی قادری

تاجُ الْفُیُوض حضرت مولانا احمد حسین امروہی نقشبندی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ باعمل، شیخِ طریقت، شاعر، کئی کُتُب کے مصنف اور مُتَرجِم تھے۔1289ھ میں پیدا ہوئے اور 27 رجب 1361ھ میں وصال فرمایا۔تدفین والدِ گرامی کے پہلو اَمروہہ ضلع مُرادآباد (یوپی) ہند میں ہوئی۔[1]

(13) حضرت مولانا سیّد احمد عالَم قادری رجہتی

استاذُ العُلَماء، حضرت مولانا سیّد احمد عالَم قادری رجہتی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت موضع بچرو کھی نزد رجہت (ضلع نوادہ، بہار) ہند میں ہوئی اور 12 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، بسرام پور، تھانہ امام گنج (ضلع گیا، بہار) ہند میں آسودۂ خاک ہیں۔ آپ جیّد عالِم، مدرس اور قادرُ الکلام واعظ تھے۔[2]

(14) حضرت مولانا شاہ احمد مختار صدیقی قادری

مبلغِ اسلام، حضرت مولانا شاہ احمد مختار صدیقی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، استاذُ العلماء، ہمدردِ مِلّت اور بلند پایہ مُصنف تھے، آپ کی کوشش سے کئی غیرمسلم دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے۔1249ھ میں میرٹھ (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے اور 14 جمادی الاولیٰ 1357ھ کو دَمّن پر تگیز (ہند) میں وصال فرمایا۔[3]

مجبور احمدؔ مختار ان کو
کرتا ہے مر جاتے یہ ہیں

---

1 .....تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص126، تذکرۂ مشائخ قادریہ، ص264

2 .....ماہنامہ اعلیٰ حضرت، اپریل 2002ء صد سالہ منظرِ اسلام قسط نمبر2، ص167

3 .....ماہانہ معارف رضا جون 2012ء، ص29

(15) قاضی مکہ شیخ اَسعد بن احمد دھان مکی حنفی

قاضی مکہ شیخ اَسعد بن احمد دھان مکی حنفی کی ولادت 1280ھ مکہ شریف میں ہوئی اور 1341ھ کو وِصال فرمایا، مکۂ مکرمہ میں دَفن کئے گئے۔ آپ کثیر عُلُوم کے جامع، بہترین کاتب، مُدَرِّسِ حَرم، اِمامِ نمازِ تراویح، حَسَنَۃُ الزمان، زاہد و متقی، رُکنِ مَجْلِسِ تعزیراتِ شَرْعِیہ، صدر ہیئۃِ مجلسِ تَدْقیقاتِ اُمُوْرِ الْمُطَوِّفِیْن (معلمین سے معاملات کی چھان بین کرنے والے ادارے کے صدر) اور مُقَرِّظُ الدَّولۃ المکیۃ وحُسام الحَرَمَیْن تھے۔[1]

(16) حضرت شیخ سید اسماعیل بن سید خلیل حنفی قادری آفندی مکی

محافظِ کُتُبِ حَرم، عالِمِ جَلیل حضرت شیخ سید اسماعیل بن سید خلیل حنفی قادری آفندی مکی کی ولادت اندازاً 1270ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور وصال 1329ھ کو استنبول میں فرمایا۔ آپ جَیِّد و مُحتاط عالِمِ دین، بڑے ذَہین و فَطین، وَجیہ صورت اور حُسنِ اَخلاق کے پیکر تھے۔[2]

(17) حضرت مولانا حافظ امام الدین کوٹلوی قادری رضوی

امام العلماء حضرت مولانا حافظ امام الدین کوٹلوی قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت کوٹلی لوہاراں مغربی (ضلع سیالکوٹ) میں ہوئی اور 19 صفر المُظفّر 1381ھ کو وصال فرمایا، تدفین قبرستان عید گاہ شریف راولپنڈی میں ہوئی۔ آپ عالِمِ باعمل، اچھے واعظ، مصنفِ کتب، قادر الکلام شاعر اور مجازِ طریقت تھے۔ ”نصرۃ الحق“ آپ کے کلام کا مجموعہ ہے۔[3]

(18) حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی

صاحبِ بہارِ شریعت صدرُ الشّریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ

---

1 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص129، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص201-205

2 ..... الاجازات المتینۃ، ص32-35، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص36-53، تاریخ الدولۃ المکیہ، ص104

3 ..... تذکرۂ فقیہ اعظم، ص30-33

کی ولادت 1300ھ کو مدینۃ العلماء گھوسی (ضلع مؤ، یوپی) ہند میں ہوئی اور 2 ذوالقعدہ 1376ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک گھوسی میں ہے۔ آپ جیّد عالم و مدرّس، متقی و پرہیز گار، استاذ العُلَماء، مصنفِ کتب و فتاویٰ، مؤثر شخصیت کے مالک اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ اسلامی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا "بہارِ شریعت" آپ ہی کی تصنیف ہے۔ (1)

میرا امجد مجد کا پکا
اس سے بہت کچیاتے یہ ہیں

(19) حضرت مولانا سیّد ایّوب علی رضوی

صاحبِ دیوان باغِ فردوس (شمائم بخشش) حضرت مولانا سیّد ایّوب علی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ فارسی و ریاضی میں ماہر، مُدَرِّس، شاعر، مصنف، بانیٔ رضوی کتب خانہ اور اعلیٰ حضرت کے پیش کار (نائب/مددگار) تھے۔ 1295ھ بریلی شریف (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، جمعۃُ الوداع 26 رمضان 1390ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک میانی قبرستان لاہور میں ہے۔ (2)

ب

(20) حضرت مولانا مفتی برہان الحق عبد الباقی جبل پوری

برہانِ ملت حضرت مولانا مفتی برہان الحق عبد الباقی جبل پوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1310ھ کو جبل پور (مدھیہ پردیش) ہند میں ہوئی اور وصال 26 ربیع الاول 1405ھ کو فرمایا۔ مزار مبارک عید گاہ کلاں رانی تال جبل پور میں ہے۔ آپ فاضلِ دارالعلوم منظرِ اسلام، مفتیٔ اسلام، عُلومِ عقلیہ و نقلیہ کے ماہر، نعت گو شاعر، بہترین واعظ، متحرک راہ نما،

1 .....تذکرۂ صدر الشریعہ، ص5-41

2 .....ماہنامہ معارف رضا، نومبر 2001ء، ص19-21

شیخِ طریقت اور درگاہِ قادریہ سلامیہ کے سجادہ نشین تھے۔ تصنیف کردہ 26 کتب ورسائل میں "جذباتِ برہان" بھی ہے جو آپ کا نعتیہ دیوان ہے۔[1]

آلِ الرحمٰن برہانِ الحق

شرق پہ برق گراتے یہ ہیں

(21) حضرت مولانا حافظ قاری بشیر الدین قادری نقشبندی جبل پوری

زینتُ القُرّاء حضرت مولانا حافظ قاری بشیر الدین قادری نقشبندی جبل پوری رحمۃُ اللہِ علیہ مدرّس، شیخِ طریقت اور اچھے قاری تھے، ولادت 1285 ہجری میں اور وصال 2 شوال 1326ھ میں ہوا۔ مزار مبارک عید گاہ کلاں جبل پور (مدھیہ پردیش) ہند میں ہے۔[2]

(22) فاضلِ مکہ حضرت مولانا بکر رفیع مکی

فاضلِ مکہ حضرت مولانا بکر رفیع مکی کو اعلیٰ حضرت نے 3 صفر 1324ھ کو مکۂ مکرمہ میں خلافت سے نوازا۔ آپ کے نام کے ساتھ جو القابات استعمال فرمائے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ علم و عمل میں مضبوط اور فضائل و مناقب میں اعلیٰ تھے۔[3]

ج

(23) حضرت سیّدُنا شیخ جمال بن امیر بن حسین مالکی قادری

مُدَرِّسِ حَرَم حضرتِ سَیِّدُنا شیخ جمال بن امیر بن حسین مالکی قادری کی ولادت 1285ھ کو مکہ شریف میں ہوئی۔ وفات 1349ھ کو فرمائی، مکہ شریف میں دفن کئے گئے۔ آپ امام مالکی، مُصَنِّفِ کُتُب، جَسٹِس شرعی عدالت، رُکنِ مجلس اَعلیٰ محکمۂ تعلیم اور

---

1 ..... برہان ملت کی حیات وخدمات، ص16-17-63

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص431-434

3 ..... الاجازات المتینۃ، ص44

"مُقَرِّظُ الدولۃ المکیۃ وحُسام الحرمین" تھے، آپ کی کتب میں "الثمرات الجنیۃ فی الاسئلۃ النحویۃ" مشہور ہے۔[1]

(24) مولانا صوفی شاہ جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی

مداحُ الحبیب مولانا صوفی شاہ جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی کی ولادت بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ 1343ھ کو وصال فرمایا، تدفین قبرستان بہاری پور (سول لائن سٹی اسٹیشن) بریلی شریف (یوپی) ہند میں مَزارِ مولانا حسن رضا خان کے پہلو میں ہوئی۔ آپ خوش الحان نعت خواں، واعظِ خُوش بیاں، عالمِ باعمل اور صاحبِ دِیوان شاعر تھے۔ آپ کا نعتیہ دیوان "قبالۂ بخشش" یادگار ہے۔[2]

ح

(25) حجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان

صاحبزادۂ اعلیٰ حضرت، حُجَّۃُ الاسلام مفتی حامد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ دین، ظاہری و باطنی حسن سے مالامال اور جانشینِ اعلیٰ حضرت تھے۔ بریلی شریف میں ربیع الاول 1292ھ میں پیدا ہوئے اور 17 جمادی الاولیٰ 1362ھ میں وصال فرمایا۔ مزار شریف خانقاہِ رضویہ بریلی شریف ہند میں ہے، تصانیف میں "فتاویٰ حامدیہ" اور نعتیہ دیوان "بیاضِ پاک" مشہور ہے۔[3]

حَامِد مِنِّی اَنا مِنْ حَامِد
حمد سے ہمد کماتے یہ ہیں

---

1 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص163، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص149-151

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص132-134، برکات قادریت، ص15-18، بریلی سے مدینہ، ص2

3 ..... فتاویٰ حامدیہ، ص48-79

(26) حضرتِ علّامہ مولانا حامد علی فاروقی رضوی رائے پوری

مُحسنِ ملّت حضرت علّامہ مولانا حامد علی فاروقی رضوی رائے پوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ باسعادت قاضی پور چندہا (الٰہ آباد یوپی) ہند میں 1306ھ میں ہوئی۔ 26 محرم الحرام 1388ھ کو وصال فرمایا، رائے پور کے مشہور ولی اللہ حضرت فاتح شاہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے قرب میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ فاضلِ منظرِ اسلام بریلی شریف، مناظر و خطیبِ اسلام، ملّی قائد اور قومی راہنما تھے، آپ نے کئی فتاویٰ بھی لکھے، آپ کا 1924ء میں قائم کردہ "مدرسہ و ادارہ اصلاحُ المسلمین و دارُ الیتامیٰ چھتیس گڑھ ہند" آج بھی قوم و ملت کی آبیاری کر رہا ہے۔ (1)

(27) حضرت مولانا حکیم حبیب الرحمٰن خان رضوی پیلی بھیتی

مقرّب شاہ جی میاں حضرت مولانا حکیم حبیب الرحمٰن خان رضوی پیلی بھیتی کی ولادت 1288ھ پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی۔ 1362ھ کو وِصال فرمایا، ان کی تدفین ان کے اپنے ذاتی باغ میں ہوئی۔ آپ عالمِ شہیر، مُدرِّسِ جلیل، استاذ العُلماء، مقبولِ عوام و علما اور بانیٔ مدرسہ آستانۂ عالیہ شیریہ ہیں۔ (2)

(28) حضرت مولانا حافظ حبیب اللہ قادری میرٹھی

ہمدردِ ملّت حضرت مولانا حافظ حبیب اللہ قادری میرٹھی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، عربی و فارسی کے مدرِّس اور بانیٔ "مسلم دَارُ الیتامیٰ والمساکین" میرٹھ ہیں۔ 1304 ہجری میں پیدا ہوئے اور 26 شوال 1367 ہجری میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک قبرستان شاہ ولایت محلہ خیر نگر میرٹھ (یوپی) ہند میں ہے۔ (3)

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص562-573

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص135، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص242

3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص227-233

(29) سَیِّدُنا شیخ حسن عُجَیمی حنفی مکی

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، سَیِّدُنا شیخ حسن بن عبد الرحمٰن عُجَیمی حنفی مکی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ کبیر، فاضلِ جلیل اور عُجَیمی خاندان کے علمی وارث تھے۔ 1289ھ میں ولادت ہوئی اور جمادی الاولیٰ 1361ھ میں وصال فرمایا، جنت المعلیٰ مکۂ مکرمہ میں دفن کئے گئے۔ (1)

(30) استاذِ زَمن مولانا حسن رضا خان

صاحبِ دیوان ذوقِ نعت، استاذِ زَمَن مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ برادرِ اکبر اعلیٰ حضرت، قادرُ الکلام شاعر، کئی کتب کے مصنف اور دارُ العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف کے مہتممِ اوّل ہیں، 1276ھ کو محلہ سوداگران بریلی میں پیدا ہوئے، 22 رمضان یا 3 شوال 1326ھ کو وہیں وصال فرمایا، مزار مبارک قبرستان بہاری پور نزد پولیس لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔ آپ حضرت شاہ ابو الحسین نوری کے مرید و خلیفہ تھے، اعلیٰ حضرت نے بھی آپ کو خلافت سے نوازا۔ (2)

(31) استاذُ العلماء حضرت مولانا حسنین رضا خان رضوی

صاحبزادۂ استاذِ زمن، استاذُ العُلماء حضرتِ مولانا حسنین رضا خان رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1310ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے بھتیجے، داماد، شاگرد و خلیفہ، جامع معقول و منقول، کئی کُتُب کے مصنف، مدرسِ دار العلوم منظرِ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر، بانیٔ حسنی پریس و ماہنامہ الرضا و جماعت انصار الاسلام تھے۔ وصال 5 صَفَرُ المُظَفَّر 1401ھ میں فرمایا اور مزار بریلی شریف میں ہے۔ (3)

---

(1) ..... مکۂ مکرمہ کے عجیمی علما، ص95، الاجازت المتینۃ، ص64

(2) ..... تذکرۂ علمائے اہل سنت، ص78-79، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص91

(3) ..... تجلیات تاج الشریعہ، ص95، صدر العلما محدث بریلوی نمبر، ص77-81

دے حسنینؔ وہ تقبیح ان کو
جس سے برے کھسیاتے یہ ہیں

(32) شیخ سیّد حسین بن صدیق دَحلان حسنی مکی شافعی

اِمامِ تراویح فی الحَرَم سیّد حسین بن صدیق دَحلان حسنی مکی شافعی [1] کی ولادت 1294ھ کو مکہ شریف میں ہوئی۔ وفات 1340ھ کو انڈونیشیا میں ہوئی اور یہیں دفن کئے گئے۔ آپ شیخ عبد اللہ بن صدقہ دحلان کے شاگرد، خوش الحان قاری، مبلغ اسلام، سیاحِ مَمالکِ اسلامیہ، اَدیب و شاعر، جید عالم اور اُستاذ العلماء تھے۔ [2]

(33) شیخ سید حسین بن عبد القادر حنفی مَدَنی

منظورِ نظر اعلیٰ حضرت شیخ سید حسین بن عبد القادر حنفی مَدَنی کی ولادت اور وصال مدینہ شریف میں ہوا۔ تدفین جَنَّتُ البقیع میں کی گئی۔ آپ مدرسِ مسجدِ نبوی، جامع علومِ جدیدہ وقدیمہ بالخُصُوص جَفَر، نُجُوم، ہیئت، اوفاق اور تکسیر میں ماہر، متقی و قانع اور باحیا تھے۔ تحصیلِ علم کے لئے 14 ماہ بریلی میں اعلیٰ حضرت کے پاس بھی رہے۔ [3]

---

1 ..... الاجازت المتینۃ صفحہ 65 اور ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت صفحہ 215 میں ہے جس کا خلاصہ ہے کہ ایک صالح نوجوان طالبِ علمِ دین حضرت سیّد محمد بن عثمان دحلان مکی کو اعلیٰ حضرت نے مکہ شریف سے مدینۂ منورہ سفر شروع کرتے وقت 24 صفر 1324ھ کو اجازت و خلافت عطا فرمائی جبکہ پیر زادہ عابد حسین صاحب کی تحقیق یہ ہے کہ اس نام کی کوئی شخصیت دحلان خاندان میں نہیں ہے بلکہ ان کا درست نام حضرت سیّد حسین بن صدیق دحلان مکی ہے۔ (امام احمد رضا اور علمائے مکۂ مکرمہ، ص58)

2 ..... مختصر نشر النور والزھر ص179، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علمائے مکۂ مکرمہ، ص303

3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص58-60، تاریخ الدولۃ المکیہ، ص66-117، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص211-214

(34) حضرت شیخ حسین جمال بن عبد الرحیم

عالِمِ جلیل، فاضلِ نبیل حضرت شیخ حسین جمال بن عبد الرحیم رحمۃُ اللہِ علیہ نیک و صالح اور شوقِ طلبِ علمِ دین سے مالامال تھے۔ 27 ذوالحجہ 1323ھ کو انہوں نے مکۂ مکرمہ سے مدینہ شریف روانگی کے وقت علامہ عبد الحی الکتانی کی موجودگی میں اعلیٰ حضرت سے اجازت طلب کی۔ اعلیٰ حضرت نے انہیں زبانی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا کہ علامہ عبد الحی الکتانی کو جو سند دی ہے اس کی نقل لے کر اس میں اپنا نام لکھ لینا۔ (1)

(35) حضرت مولانا سیّد حسین علی رضوی اجمیری

حضرت مولانا سیّد حسین علی رضوی اجمیری رحمۃُ اللہِ علیہ کتاب "دربارِ چشت اجمیر" کے مصنف، انجمن تبلیغِ مُحِبِّ مِشَن ہند اجمیر کے بانی اور روضۂ خواجہ غریب نواز کے مجاور تھے۔ وصال 22 شعبان 1387ھ میں ہوا اور اناساگر ھاٹی اجمیر (راجستھان) ہند میں دفن کئے گئے۔ (2)

(36) مولانا ابو الفتح حشمت علی خان رضوی لکھنوی

شیر بیشۂ سنّت، عبید الرّضا مولانا ابو الفتح حشمت علی خان رضوی لکھنوی رحمۃُ اللہِ علیہ 1319ھ کو لکھنو (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے۔ آپ حافظ القرآن، فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، مناظرِ اہلِ سنّت، مفتیٔ اسلام، مصنف، مدرس، شاعر، شیخِ طریقت اور بہترین واعظ تھے۔ چالیس تصانیف میں "الصوارم الہندیہ" اور "فتاویٰ شیر بیشۂ سنّت" زیادہ مشہور ہیں۔ وصال 8 محرم الحرام 1380ھ میں فرمایا، مزار مبارک بھورے خاں

(1) ..... الاجازات المتینۃ، ص 28-29، ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف، صد سالہ عرس رضوی نمبر، صفر، ربیع الاول 1440ھ مطابق نومبر، دسمبر 2018، ص 367

(2) ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 448-462

پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہے۔[1]

(37) حضرت مولانا حشمت علی فائق قادری رضوی

مُفَسِّرِ قرآن حضرت مولانا حشمت علی فائق قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1882ء بریلی شریف میں ہوئی اور یہیں 1962ء کو وصال فرمایا۔ قبرستان باقر گنج بریلی شریف میں دفن کئے گئے۔ آپ فاضلِ منظر اسلام، واعظ اور شاعر تھے۔ آپ نے بالخصوص بچوں، عورتوں اور دینی طلبہ کے لئے کُتُب تحریر فرمائیں۔ آپ کی تفسیر "جواہر الایقان المعروف تفسیر رضوی" پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔[2]

خ

(38) حضرت مولانا خلیل الرحمٰن بہاری قادری رضوی

استاذ العلماء حضرت مولانا خلیل الرحمٰن بہاری قادری رضوی جید عالمِ دین، واعظِ خوش بیان، مدرسِ مدرسہ عربیہ متیال مٹھ مدراس (ریاست تامل ناڈو) رکنِ جماعت رضائے مصطفیٰ وجماعتِ انصار الاسلام بریلی شریف اور مجازِ طریقت تھے۔ آپ نے 1317ھ کو بیعت کا شرف پایا اور بعد میں خلافت سے نوازے گئے۔[3]

د

(39) حضرت مولانا سیّد دیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری

امامُ المُحدِّثین حضرت مولانا سیّد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃُ اللہِ علیہ جیّد عالِم، اُستاذُ العلماء، مفتیٔ اسلام تھے۔ آپ اکابرینِ اَہلِ سنّت سے تھے۔

---

1 ..... تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص304-316

2 ..... جہانِ مفتیٔ اعظم ہند، ص1072

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص415-417

1273ھ کو اَلْوَر (راجستھان) ہند میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22 رجب 1354ھ میں وصال فرمایا۔ دار العلوم حِزبُ الاَحناف اور ”فتاویٰ دیداریہ“ آپ کی یادگار ہیں۔ آپ کا مزار مبارک اَندرونِ دہلی گیٹ محمدی محلّہ لاہور میں ہے۔[1]

مولانا دیدارؔ علی کو
کب دیدار دکھاتے یہ ہیں

ر

(40) حضرت مولانا رحم الٰہی منگلوری چشتی صابری رضوی

استاذُ العلماء حضرت مولانا رحم الٰہی منگلوری چشتی صابری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت منگلور (ضلع مظفر نگر، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ ماہرِ معقولات عالم، صدر مدرس دار العلوم منظر اسلام بریلی اور مجازِ طریقت تھے۔ آپ نے بحالتِ سفر (غالباً 28) صَفَرُ الْمُظَفَّر 1363ھ کو وصال فرمایا۔[2]

(41) حضرت علامہ مفتی رحیم بخش آروی رضوی

استاذُ العلماء حضرت علامہ مفتی رحیم بخش آرہوی رضوی جیّد مدرِّس، مناظرِ اہلِ سنت، واعظِ خوش بیان، مجازِ طریقت اور بانیٔ مدرسہ فیضُ الغُربا (آرہ بہار ہند) تھے۔ 8 شعبان 1344ھ میں وفات پائی، مولا باغ قبرستان آرہ (ضلع شاہ آباد بہار) ہند میں تدفین ہوئی۔[3]

بخش رحیمؔ پہ رحمت جس سے
آرے کے نیچے آتے یہ ہیں

---

1 ..... فتاویٰ دیداریہ، ص2
2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص138، کوٹ ادو کے نعت گو، ص60
3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص137

(42) حضرت علامہ مفتی رحیم بخش باتھوی رضوی

بڑے مولانا حضرت علامہ مفتی رحیم بخش باتھوی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، عارف باللہ، فاضلِ منظرِ اسلام، استاذُ العلماء اور شیخِ طریقت ہیں۔ 19 جمادی الاخریٰ 1379ھ میں وصال فرمایا، مزار مبارک جنوبی قبرستان موضع باتھ اصلی ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار ہند میں ہے۔ (1)

س

(43) حضرتِ سیّدنا شیخ سیّد سالم بن سید عیدروس بن عبد الرحمٰن البار مکی

استاذ العلماء حضرت سیّدنا شیخ سیّد سالم بن سید عیدروس بن عبد الرحمٰن البار مکی علوی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ مکۂ مکرمہ کے جیّد عالمِ دین، مدرّس، شیخِ طریقت 11 صفر 1324ھ کو مکۂ مکرمہ میں اعلیٰ حضرت سے خلافت پانے والے، حرمِ پاک کے دو مدرّسین شیخ سید عیدروس البار مکی (1299 تا 1367ھ) اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت شیخ سید ابو بکر البار مکی (1301 تا 1384ھ) کے والدِ گرامی تھے۔ آپ نے 1327ھ کو مکۂ مکرمہ میں وفات پائی۔ (2)

(44) حضرت مولانا سرفراز احمد قادری رضوی

واعظِ خوش بیاں حضرت مولانا سرفراز احمد قادری رضوی کی ولادت غالباً محلہ مکھڑی کھوہ مرزا پور (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں وصال فرمایا۔ آپ فاضلِ مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، عالمِ دین، واعظ اور مجازِ طریقت تھے۔ (3)

---

1 ..... تذکرۂ علماءِ اہلِ سنت سیتامڑھی، ص 157-159، فقیہِ اسلام، ص 266

2 ..... الاجازات المتینۃ، ص 46، خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 61

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 317

(45) مولانا مفتی نواب سلطان احمد خان قادری رضوی

تلمیذِ اعلیٰ حضرت مولانا مفتی نواب سلطان احمد خان قادری رضوی کی ولادت ذوالحجہ 1279ھ کو بریلی کے خاندان نواب حافظ الملک رحمت خان بہادر میں ہوئی، آپ فاضلِ منظرِ اسلام، علم الفرائض میں وحید العصر اور حضرت ابو الحسین نوری کے مرید اور اعلیٰ حضرت کے خلیفہ تھے۔ ”فتاویٰ رضویہ“ کی پہلی چار جلدیں آپ نے ترتیب دیں۔[1]

(46) حضرت علّامہ سیّد سلیمان اشرف بہاری

مفکرِ اسلام، پروفیسر حضرت علّامہ سیّد سلیمان اشرف بہاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ باسعادت 1295ھ میں مِیر داد، ضلع پٹنہ، بہار ہند میں ہوئی اور وصال 5 ربیعُ الاوّل 1358ھ کو فرمایا۔ تدفین علی گڑھ اسلامی یونیورسٹی کے اندر شیروانیوں والے قبرستان میں ہوئی۔ آپ کی کئی کتب مثلاً ”النّور“، ”الرّشاد“ وغیرہ یادگار ہیں۔[2]

ش

(47) مفتی شفیع احمد بیسلپوری

امینُ الفتویٰ مفتی شفیع احمد بیسلپوری مدرِّس، واعِظ، مفتیٔ اسلام اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت ہیں، شعبان 1301ھ بیسل پور (پیلی بھیت، یوپی) ہند میں پیدا ہوئے، عین عالمِ جوانی میں محض 37 سال کی مختصر عمر میں 24 رمضان جمعۃُ الوداع 1338ھ کو وصال فرمایا۔ اعلیٰ حضرت نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ کا مزار مبارک بیسل پور میں ہے۔[3]

---

1 ..... مکتوباتِ امام احمد رضا خان بریلوی (حاشیہ)، ص153، تذکرۂ علمائے ہندوستان، ص183
2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص144، سیدی ضیاء الدین احمد القادری، 2/266-268
3 ..... مجالسِ علماء، ص75، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص288

تازہ ضرب شفیعِ احمد سے

کہنہ بخار اٹھاتے یہ ہیں

(48) حضرت علامہ مفتی شمس الدین احمد باسنوی قادری

استاذُ العلماء حضرت علامہ مفتی شمس الدین احمد باسنوی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1274ھ کو کمہاری نزد باسنی، ناگور راجستھان میں ہوئی، آپ عالمِ باعمل، جیّد مدرس، مفتیٔ اسلام، خطیبِ احمد شہید مسجد کمہاری، عاشقِ کتب اور شیخِ طریقت تھے۔ 27رجب 1357ھ کو جائے پیدائش میں وصال فرمایا۔ تدفین مزارِ حضرت بالا پیر حسن سے جانب مغرب ہوئی۔ (1)

(49) حضرت علّامہ شہابُ الدّین ابو السعادات احمد کویا ازہر شالیاتی ملیباری

شیخ الاسلام، ناصر السنہ حضرت علّامہ شہابُ الدّین ابو السعادات احمد کویا ازہر شالیاتی ملیباری شافعی اشعری قادری کی ولادتِ باسعادت 1302ھ قریہ چالیم نزد کالیکٹ، ملیبار، کیرالا (جنوبی ہند) میں ہوئی اور یہیں 27 محرم الحرام 1374ھ کو وصال فرمایا۔ تقریباً 5 لاکھ لوگوں نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ آپ جیّد عالم، مدرس، شیخِ طریقت، مفتیٔ اسلام، مرجعِ عوام و علما اور علم و عمل کے جامع تھے۔ آپ دارالافتاء الازہریہ کے بانی ہیں۔ آپ کی 50 تصانیف میں "الفتاوٰی الازھریہ فی مختلف ابواب الفقہ" ہے۔ (2)

ص

(50) حضرت شیخ صالح کمال حنفی قادری

مفتیٔ اعظمِ مکہ، عالمِ اَجل حضرت شیخ صالح کمال حنفی قادری کی ولادت 1263ھ کو

---

(1) ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص463-470

(2) ..... تراجم علماء الشافعیۃ فی الدیار الہندیۃ، ص244-261، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص574-578

مکہ شریف میں ہوئی اور یہیں 1332ھ کو وصال فرمایا، مکہ شریف کے قبرستان اَلْمُعَلّٰی میں دفن کئے گئے۔ آپ علامۂ دَہر، حافظ و قاری، مدرّسِ مسجدِ حَرم، قاضیٔ جدّہ، شَیْخُ الخُطبا وَالاَئمہ، اُستاذُ العلماء اور مکہ شریف کی مؤثّر شخصیت تھے۔ آپ نے اعلیٰ حضرت کی 4 کتب ”فتاویٰ الحَرَمین برجف ندوۃ المین، اَلدَّوْلَۃُ المَکِّیۃ، حُسّامُ الحَرَمین اور کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاہِم“ پر تقارِیظ بھی تحریر فرمائی تھیں۔[1]

ض

(51) حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی

قُطبِ مدینہ، شَیْخُ العَرَبِ والعجم، حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1294ھ کلاس والا ضلع سیالکوٹ میں ہوئی اور وصال 4 ذوالحجہ 1401ھ کو مدینۂ منورہ میں ہوا۔ تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ آپ عالِم باعمل، ولیٔ کامل، حُسنِ اخلاق کے پیکر اور دنیا بھر کے علما و مشائخ کے مرجع تھے۔ آپ نے تقریباً 75 سال مدینۂ منوّرہ میں قیام کرنے کی سعادت حاصل کی، اپنے مکانِ عالی شان پر روزانہ محفلِ میلاد کا انعقاد فرماتے تھے۔ میرے پیر و مرشد علامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی انہی کے مرید ہیں۔[2]

(52) مولانا ابو المساکین ضیاء الدین ہمدم قادری پیلی بھیتی

استاذُ العلماء، مولانا ابو المساکین ضیاء الدِّین ہمدم قادری پیلی بھیتی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ باسعادت شوال 1290ھ تلہر (ضلع شاہ جہانپور، یوپی) ہند میں ہوئی اور 28 محرم الحرام 1364ھ کو وصال فرمایا، پیلی بھیت (یوپی) ہند میں بہشتیوں والی مسجد سے متصل آسودۂ

---

1 ..... مختصر نشر النور، ص219، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص305

2 ..... سیدی قطب مدینہ، ص7-8-11-17

خاک ہیں۔ آپ جیّد مدرّس، مصنف، صاحبِ دیوان شاعر، شیخِ طریقت اور پیلی بھیت کی مؤثّر شخصیت تھے۔[1]

ظ

(53) حضرت مولانا مفتی شاہ ظفر الدّین رضوی مُحدِّث بہاری

مَلِکُ العُلماء حضرت مولانا مفتی شاہ ظفر الدّین رضوی مُحدِّث بہاری رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، مناظرِ اہلِ سنّت، مفتیٔ اسلام، ماہرِ علمِ توقیت، استاذُ العلماء اور صاحبِ تصانیف ہیں، ”حیاتِ اعلیٰ حضرت“ اور ”صحیح البہاری“ کی تالیف آپ کا تاریخی کارنامہ ہے، 1303ھ میں پیدا ہوئے اور 19 جُمادی الاُخریٰ 1382ھ میں وصال فرمایا، قبرستان شاہ گنج پٹنہ (بہار) ہند میں دفن کئے گئے۔[2]

میرے ظفرؔ کو اپنی ظفر دے
اس سے شکستیں کھاتے یہ ہیں

(54) حضرت مولانا مفتی ظہیر الحسن اعظمی

قُطبِ میواڑ حضرت مولانا مفتی ظہیر الحسن اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1302ھ کو محلہ اورنگ آباد اعظم گڑھ (یوپی) ہند میں ہوئی اور 12 ربیع الاوّل 1382ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک مسجد سے متصل احاطۂ اولیا برھم پول اودھے پور (راجستھان) ہند میں ہے۔ آپ جیّد مفتیٔ اسلام، مدرّس مدرسۂ اسلامیہ اودھے پور، عالمِ باعمل اور شیخِ طریقت تھے۔[3]

---

1 ..... تذکرۂ محدثِ سورتی، ص274-275

2 ..... حیاتِ ملک العلما، ص9-16-20-34

3 ..... سالنامہ یادگارِ رضا 2007ء، ص143-151

ع

(55) حضرت سیِّدُنا شیخ عابد بن حسین مالکی قادری

مفتیٔ مالکیہ حضرت سیِّدُنا شیخ عابد بن حسین مالکی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، مدرّسِ حرم اور کئی کُتُب کے مصنّف ہیں۔ 1275 ہجری میں مکۂ مکرمہ کے ایک علمی خاندان میں پیدا ہوئے اور 22 شوال 1341 ہجری میں یہیں وِصال فرمایا۔[1]

(56) حضرت علّامہ مولانا عبد الاَحد مُحدِّث پیلی بھیتی

سلطان الواعظین حضرت علّامہ مولانا عبد الاَحد مُحدِّث پیلی بھیتی رحمۃُ اللہِ علیہ شیخ المحدثین علّامہ وصی احمد محدث سورتی کے صاحبزادے، جید عالم، استاذُ العلماء، واعظِ خوش بیاں اور مجازِ طریقت تھے۔ 1298ھ میں پیلی بَھیت (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے اور یہیں 13 شعبان 1352ھ میں وصال فرمایا، گنج مراد آباد (ضلع اناؤ) ہند میں دربارِ مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی کے قرب میں دفن کئے گئے۔[2]

ایک اک وعظ عبد الاحدؔ پر
کتنے نتھنے پھلاتے یہ ہیں

(57) حضرت مولانا عبد الجبار قادری رضوی

عالمِ جلیل حضرت مولانا عبد الجبار قادری رضوی ڈھاکہ (بنگلادیش) میں پیدا ہوئے اور یہیں وِصال فرمایا۔ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، مرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت اور اچھے عالمِ دین تھے۔[3]

---

1 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص 181، امام احمد رضا محدثِ بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص 129-136

2 ..... تذکرۂ محدثِ سورتی، ص 209-218

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 2-669

(58) حضرت مولانا مفتی عبد الحق پنجابی محدث پیلی بھیتی

اُستاذ العلماء، حضرت مولانا مفتی عبد الحق پنجابی محدث پیلی بھیتی کی ولادت محلہ پنجابیاں پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی۔ یہیں 75 سال کی عمر میں 1361ھ کو وِصال فرمایا۔ آپ فاضل مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، ذہین و فَطِین عالمِ دین، اوراد و وظائف کے پابند، بہترین مدرّس اور پیلی بھیت کے چاروں مدارس مَدرَسۃ الحدیث، مَدرَسہ حافظیہ، مَدرَسہ رحمانیہ اور مَدرَسہ آستانۂ شیریہ میں تدریسی خدمات سَر اَنجام دینے والے تھے۔ (1)

(59) حضرت سیِّدُنا شیخ عبد الرحمٰن بن احمد دھان مکی حنفی

امامِ تراویح و مدرّسِ مسجدِ حرام حضرت سیِّدُنا شیخ عبد الرحمٰن بن احمد دھان مکی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ حافظ القرآن، عالمِ باعمل، ماہرِ فلکیات، استاذُ العلماء، مقبولِ عوام وخواص اور ”مقرِّظِ الدّولۃُ المکّیۃ وحُسّامُ الحَرَمین“ ہیں۔ مکۂ مکرمہ میں 1283ھ کو پیدا ہوئے اور 12 ذوالقعدۃ الحرام 1337ھ کو وصال فرمایا، قبرستان المعلیٰ میں دھان خاندان کے احاطے میں دفن کئے گئے۔ (2)

(60) حضرت شیخ سیِّد عبد الرحمٰن بن سید عبد الحی کَتّانی حسنی مالکی

مسند العصر، امامِ اہلِ روایت حضرت شیخ سیِّد عبد الرحمن بن سَیِّد عبد الحی کَتّانی حسنی مالکی کی ولادت 1338ھ کو ہوئی اور 11 جمادی الاولیٰ 1444ھ کو وصال فرمایا۔ اعلیٰ حضرت نے 27 ذوالحجہ 1323ھ کو مکۂ مکرمہ میں ان کے والد اور انہیں خلافت سے نوازا۔ کتاب ”نیل الأمانی بفهرسة مسند العصر عبد الرحمن“ میں ان کے مشائخ میں اعلیٰ حضرت کا نام بھی

---

(1) ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص180، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص252

(2) ..... مختصر نشر النور والزهر، ص241، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص205-211

درج ہے۔ میرے شیخِ طریقت علامہ محمد الیاس عطار قادری کو ان سے اجازت حاصل ہوئی۔[1]

(61) حضرت مولانا عبد الرحمٰن جے پوری رضوی

عمید العلماء، حضرت مولانا عبد الرحمٰن جے پوری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت قاضی داموں پورہ نزد مؤناتھ بھنجن (ضلع مؤ، یوپی) ہند میں ہوئی اور 12 جمادی الاخریٰ 1370ھ کو وصال فرمایا۔ تدفین تکیہ آدم شاہ (آگرہ روڈ، جے پور، راجستھان) ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل، مدرس، بانیٔ جامعہ حنفیہ اہلِ سنت بحر العلوم مؤناتھ بھنجن، شیخِ طریقت اور ولیٔ کامل تھے۔[2]

(62) حضرت مولانا سیّد عبد الرحمٰن رضوی گیاوی بہاری

مخدومِ ملّت حضرت مولانا سیّد عبد الرحمٰن رضوی گیاوی بہاری رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ دین، فتاویٰ نویس، مدرس اور شیخِ طریقت تھے، آپ کی ولادت 1294ھ کو بیتھو شریف (ضلع گیا صوبہ بہار) ہند میں ہوئی، خانقاہِ رحمانیہ کیری شریف (ضلع بانکا، صوبہ بہار) ہند میں 13 ذوالحجہ 1392ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک یہیں ہے۔[3]

(63) حضرت صاحبزادہ مولانا عبد الحکیم خان شاہجہانپوری قادری

شیخِ طریقت، حضرت صاحبزادہ مولانا عبد الحکیم خان شاہجہانپوری قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، صوفی، مُصَنِّف اور یادگارِ اَسلاف تھے۔ مَوضع کرلان نزد شاہجہانپور ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے اور یکم رجب 1388ھ کو الٰہ آباد (یوپی) ہند میں وِصال فرمایا۔[4]

---

1 ..... الاجازت المتینۃ، ص41، تذکرۂ سنوسی مشائخ، ص109-215

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص475-479، مقالات ادروی، ص95

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص418-421

4 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص188-194، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص11

(64) مفتیٔ اسلام حضرت مولانا مفتی عبد الحکیم قادری

مفتیٔ اسلام حضرت مولانا مفتی عبد الحکیم قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کا تعلق ڈھاکہ ڈویژن کے ضلع کشور گنج (سابقہ ضلع میمن سنگھ) سے ہے۔ آپ جید عالمِ دین، مفتیٔ اسلام، مرجعِ عوام اور باکرامت بزرگ تھے۔ آپ کے کئی استفتاء فتاویٰ رضویہ میں ہیں۔ لوگ اپنے شرعی مسائل کے لیے آپ سے رجوع کیا کرتے تھے، آپ کی مہر بھی تھی جو فتاویٰ پر لگایا کرتے تھے، یہ آپ کے خاندان میں اب بھی موجود ہے۔ آپ کا مزار میمنی بازار ضلع کشور گنج بنگلا دیش میں ہے۔[1]

(65) حضرت مولانا عبد الحیّ قادری پیلی بھیتی

استاذ العلماء حضرت مولانا عبد الحیّ قادری پیلی بھیتی کی ولادت تقریباً 1299ھ پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 24 ربیع الآخر 1359ھ کو ہوا۔ تدفین قبرستان محلہ منیر خان پیلی بھیت میں ہوئی۔ آپ ذہین و فطین عالمِ دین، جامعِ علوم و فنون، مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت کے سینئر مدرّس، محدثِ سورتی کے بھتیجے اور علمی جانشین تھے۔[2]

(66) حضرت شیخ سیّد عبد الحی کَتّانی حسنی مالکی

عالمِ جلیل، حضرت شیخ سیّد عبد الحی کَتّانی حسنی مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1305ھ فاس مغرب (یعنی مراکش) میں ہوئی۔ 12 رجب 1382ھ کو وصال فرمایا۔ نیس (Nice) فرانس کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ آپ مُحَدِّثِ عرب و عجم، عالمِ باعمل، کئی کتب کے مصنف اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے۔ آپ کی کتاب فِہرِسُ الفہارس علما و مُحقّقین میں معروف ہے۔[3]

---

1 ..... امام احمد رضا اور بنگلا دیش، ص229، فتاویٰ رضویہ، 7/356، 8/570

2 ..... تذکرۂ محدثِ سورتی، ص253

3 ..... نظامِ حکومتِ نبویہ (مترجم)، ص27، الاعلام للزرکلی، 6/187

(67) الحاج سید عبد الرزاق رضوی

مُحبِّ اعلیٰ حضرت الحاج سید عبد الرزاق رضوی ہند کی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر کٹنی کی صاحبِ ثروت شخصیت اور مجازِ طریقت تھے، مزارِ اعلیٰ حضرت تعمیر کمیٹی کے رُکن بنائے گئے۔[1]

(68) حضرت مفتی حافظ سَیِّد عبد الرشید عظیم آبادی

حضرت مفتی حافظ سَیِّد عبد الرشید عظیم آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ مدرسہ منظرِ اسلام بریلی شریف کے اوّلین طالبِ علم، ملک العلماء علامہ شاہ ظفر الدین بہاری کے زندگی بھر کے رفیق، جیّد عالِم، مُناظرِ اسلام اور کئی مدارِس خُصوصاً جامعہ اسلامیہ شَمسُ الھدیٰ پٹنہ کے مدرِّس تھے۔ 1290 ہجری میں موضع موہلی (پٹنہ) میں پیدا ہوئے اور 24 شوال 1357ھ میں وِصال فرمایا، مزار مبارک موضع کوپا عظیم آباد پٹنہ (یوپی) ہند میں ہے۔[2]

(69) حضرت الحاج عبد الستار اسماعیل کاٹھیاواڑی رضوی

مجازِ طریقت حضرت الحاج عبد الستار اسماعیل کاٹھیاواڑی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ رنگون (برما) کی صاحبِ ثروت اور دینی حمیت سے مالا مال شخصیت کے مالک اور جماعتِ رضائے مصطفیٰ کے عمائدین میں سے تھے۔ رنگون پھر افریقہ میں مسلکِ حقِّ اہلِ سنّت کی خوب اشاعت کی، آپ کی پیدائش گونڈل کاٹھیاواڑ گجرات ہند میں ہوئی اور وصال غالباً 19 شوال 1354ھ کو افریقہ میں ہوا۔[3]

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص446-447

2 ..... جہانِ ملک العلماء، ص863-959-965

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص515-516، وفیات مشاہیر الفقیہ، ص115

(70) حضرت مولانا عبد الستار صدیقی دہلوی مکی حنفی چشتی

حضرت مولانا عبد الستار صدیقی دہلوی مکی حنفی چشتی قادری کی ولادت مکۂ مکرمہ میں 1286ھ کو ہوئی اور یہیں 11 رجب 1355ھ کو وصال فرمایا۔ آپ حافظِ قرآن، فاضلِ مدرسہ صولتیہ، مدرّسِ مسجدِ حرام، امامِ تراویح فی الحَرم، مُحدِّثِ وقت، مؤرخ، مجازِ طریقت اور کئی کتب کے مصنف تھے۔ آپ کی 35 کتب میں "فیض الملك المتعالی" مشہور کتاب ہے۔ انہوں نے 18 ذوالحجہ 1323ھ کو اعلیٰ حضرت سے اجازتِ حدیث حاصل کی۔ (1)

(71) حضرت مولانا عبد السلام اعظمی گھوسوی

استاذ العلماء حضرت مولانا عبد السلام اعظمی گھوسوی رحمۃُ اللہِ علیہ کا تعلق مدینۃ العلماء گھوسی (ضلع اعظم گڑھ، یوپی) سے ہے، آپ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی کے بھانجے ہیں۔ یہ صدر الشریعہ کے چچازاد بھائی واستاذ مولانا محمد صدیق اعظمی اور علامہ وصی احمد محدثِ سورتی کے شاگرد تھے، آپ کو 1330ھ مطابق 1912ء اپنے استاذ علامہ صدیق صاحب کی وفات کے بعد مخدوم الاولیاء حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی کچھوچھوی نے مدرسہ لطیفیہ اشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور کا صدرِ مدرِّس بنایا، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان نے انہیں 1336ھ کو خلافت عطا فرمائی، آپ کا وصال 12 صفر المظفر 1336ھ کو ہوا۔ (2)

(72) حضرت مولانا سیّد عبد السّلام باندوی قادری

ناصِرُ الاسلام حضرت مولانا سیّد عبد السّلام باندوی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ دین، قومی راہ نما، خطیب، مصنّف، شاعر، پیرِ طریقت اور بانیٔ انجمنِ امانت الاسلام تھے، 1323ھ کو

---

(1) ..... فیض الملک المتعالی، 1/9-47، نثر الجواہر والدرر، 1/708-710

(2) ..... حیات مخدوم الاولیا، ص290، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص269، دبدبۂ سکندری رامپور شمارہ نمبر 17 جلد 54 دسمبر 1917، مقالات ادروی، ص94 بحوالہ حیات مؤرخ اسلام، ص62

باندہ (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے اور 6 شوال 1387ھ میں وِصال فرمایا۔ مزارِ مبارک پاپوش قبرستان ناظم آباد کراچی میں ہے۔[1]

(73) حضرت مولانا مفتی حافظ عبد السلام رضوی جبل پوری

عید الاسلام، حضرت مولانا مفتی حافظ عبد السلام رضوی جبل پوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1283ھ میں جبل پور (ایم پی، ہند) میں ہوئی، تعلیم والدِ گرامی سے حاصل کی، اعلیٰ حضرت کے مرید و خلیفہ ہیں، جبل پور میں دارُ الافتاء عید الاسلام قائم کیا۔ 14 جمادی الاولیٰ 1371ھ کو جبل پور میں وصال فرمایا، مزار شریف مشہور ہے۔[2]

عبد سلامؔ سلامت جس سے
سخت آفات میں آتے یہ ہیں

(74) حضرت مولانا حافظ عبد العزیز خان رضوی محدث بجنوری

استاذ العلماء، حضرت مولانا حافظ عبد العزیز خان رضوی محدث بجنوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت بجنور (یوپی، ہند) میں ہوئی، آپ عالم، مدرِّس، صوفی باصفا اور شیخِ طریقت تھے، جامعہ منظرِ اسلام بریلی میں طویل عرصہ تدریس کی، 8 جمادی الاولیٰ 1369ھ میں بریلی شریف میں وصال فرمایا۔ تدفین انجمنِ اسلامیہ بریلی قبرستان میں ہوئی۔[3]

(75) حضرت مولانا شاہ عبد العلیم صِدّیقی مِیرَٹھی

مبلغِ اسلام، حضرت مولانا شاہ عبد العلیم صِدّیقی مِیرَٹھی رحمۃُ اللہِ علیہ دینی دنیاوی عُلوم کے جامع، کئی زبانوں کے ماہر، درجن سے زائد کتب کے مصنف، شعلہ بیان خطیب، متعدد

---

1 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 315، انوارِ علمائے اہلِ سنت سندھ، ص 479-483

2 ..... برہان ملت کی حیات و خدمات، ص 28-37

3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 181

اداروں کے بانی اور تعلیماتِ اسلام میں گہری نظر رکھنے والے عالمِ دین تھے، انہوں نے دنیا کے کئی ممالک کا سفر کیا، ان کی کوششوں سے صاحبِ اِقتدار حضرات سمیت تقریباً پچاس ہزار (50,000) غیر مسلم دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے۔ آپ 1310ھ کو میرٹھ (یوپی) ہند میں پیدا ہوئے اور وصال 22 ذوالحجۃ الحرام 1374ھ کو مدینۂ منوّرہ میں ہوا، تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔[1]

عبد علیمؔ کے علم کو سن کر
جہل کی بہل بھگاتے یہ ہیں

(76) علّامہ قاضی حافظ عبد الغفور قادری رضوی

عالمِ باعمل علّامہ قاضی حافظ عبد الغفور قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ قاضی اعوان خاندان کے چشم وچراغ، فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام بریلی، استاذُ العلماء، علم وتقویٰ کے پیکر، آرمی خطیب (فیروز پور چھاؤنی) اور صاحبِ تصنیف ہیں، 1293ھ میں پیدا ہوئے اور 15 رجب المرجب 1371ھ میں وصال فرمایا، تدفین قبرستان پنجہ شریف (نزد مٹھاٹوانہ ضلع خوشاب، پنجاب) پاکستان میں ہوئی، آپ کے دو رسائل "تحفۃ العلماء اور عمدۃ البیان" مطبوع ہیں۔[2]

(77) حضرت شیخ عبد القادر کُردِی آفندی مکی

رئیسِ مکۂ مکرمہ حضرت شیخ عبد القادر کُردِی آفندی مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1275ھ کو اَرْبیل (کردستان) عراق میں ہوئی۔ عالمِ دین، مکۂ مکرمہ کے مجاوِر، مُتَرجِم، مصنف اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے۔ 9 رجب 1365ھ کو طائف میں وفات پائی اور وہیں دفن کئے گئے۔[3]

---

1 ..... تذکرۂ اکابرِ اہلِ سنت، ص236-242

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص366، عقیدۂ ختم النبوۃ، 13/507-541

3 ..... الاجازت المتینۃ، ص31-69، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص67

(78) حضرت علّامہ عبد الکریم نقشبندی رضوی چتوڑی

حافِظُ المسائل حضرت علّامہ عبد الکریم نقشبندی رضوی چتوڑی مُحدّث بھیرو گڑھی رحمۃُ اللہِ علیہ جید عالمِ دین، واعظ، مدرس، مصنف، شیخِ طریقت اور فعّال عالمِ دین تھے۔ پیدائش چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستھان) ہند میں ہوئی اور وصال 15 صَفَرُ الْمُظَفَّر (غالباً 1342ھ) کو بھیرو گڑھ (ضلع اجین، ایم پی) ہند میں ہوا۔[1]

(79) حضرت سیّدُنا شیخ عبد اللہ ابو الخیر مِرداد مکی حنفی

شَیْخُ الْخُطباء والاَئمہ، امام الحَرم حضرت سیّدُنا شیخ عبد اللہ ابو الخیر مِرداد مکی حنفی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1285ھ کو مکّہ شریف میں ہوئی اور شہادت طائف میں (غالباً یکم صفر) 1343ھ کو ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، حنفی فقیہ، مؤرّخ، مصنف، مدرِّس اور مکّہ شریف کی مؤثر شخصیت تھے۔ علمائے مکّہ کے حالات و کرامات پر مشتمل ضخیم کتاب "نشر النّور والزهر" آپ کی یادگار ہے۔[2]

(80) حضرت شیخ سیّد عبد اللہ بن صدقہ دَحلان حسنی مکی شافعی

سیاحِ ممالکِ اِسلامیہ حضرت شیخ سیّد عبد اللہ بن صدقہ دَحلان حسنی مکی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ امام الحَرم، ماہرِ عِلمِ فلکیات، فقیہِ اسلام، مقبولِ خاص وعام، کئی مساجد، مدارِس اور تنظیمات کے بانی تھے۔ آپ کی ولادت 1291ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور وِصال 10 صفر 1363ھ کو انڈونیشیا میں فرمایا۔ آپ کا مزار مبارک موضع لباک جایا (lebakjaya) تحصیل کارانگ پاوی تان (karangpawitan) ضلع گاروت (garut) مغربی جاوا، انڈونیشیا

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص490-500، ماہنامہ معارفِ رضا دسمبر 2014ء، ص20

2 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص31، امام احمد رضا محدثِ بریلوی اور علماءِ مکۂ مکرمہ، ص21-89

میں ہے۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی مولانا غلام یٰسین عطاری مدنی فقیر قادری کے عرض کرنے پر جنوری 2023ء میں مزار پر حاضر ہوئے۔[1]

(81) حضرت شیخ عبد اللہ فرید مکی کُردِی

حضرت شیخ عبد اللہ فرید مکی کُردِی رحمۃُ اللہِ علیہ رئیسِ مکۂ مکرمہ حضرت شیخ عبد القادر کُردِی آفندی مکی کے فرزندِ اَرجمند تھے، ان کو اعلیٰ حضرت نے 9 صفر المظفر 1324ھ کو خلافت سے نوازا۔[2]

(82) حضرت مولانا مفتی ابو عبد القادر عبد اللہ کوٹلوی نقشبندی

شیخ الواعظین، حضرت مولانا مفتی ابو عبد القادر عبد اللہ کوٹلوی نقشبندی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت کوٹلی لوہاراں غربی (سیالکوٹ) پاکستان میں 1281ھ کو ہوئی اور یہیں 13 صَفَرُ المُظَفَّر 1342ھ کو وصال فرمایا، عبد اللہ شاہ قبرستان میں تدفین ہوئی، آپ عالمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، صاحبِ دیوان شاعر اور مصنّف تھے، شعری مجموعہ ”انواع احمدی“ مطبوع ہے۔[3]

(83) حضرت مولانا علامہ قاضی حافظ عبد الواحد رضوی

استاذ العلماء حضرت مولانا علامہ قاضی حافظ عبد الواحد رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1302ھ کو علاقہ امازئی گڑھی کپورہ ضلع مردان (خیبر پختون خواہ) پاکستان کے علمی گھرانے میں ہوئی اور یہیں 14 ربیع الاول 1381ھ کو وصال فرمایا، تدفین گھڑی امازئی کے سنڈاسر قبرستان میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، عالمِ باعمل، زاہد

---

1 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص294، سالنامہ معارفِ رضا 1999ء، ص198

2 ..... الاجازت المتینۃ، ص31-69

3 ..... اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں، ص13، تذکرۂ اکابرِ اہلِ سنّت، ص83

وعبادت گزار، امام وخطیب جامع مسجد میاں گان اور بانیٔ مدرسہ تعلیم الاسلام ہیں۔[1]

(84) حضرت مولانا قاضی عبد الوحید فردوسی رضوی

مجاہدِ دین وملت حضرت مولانا قاضی عبد الوحید فردوسی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1289ھ عظیم آباد پٹنہ بہار ہند میں ہوئی، آپ متحرک عالمِ دین، صاحبِ ثروت، بہترین واعظ، نعت گو شاعر، مفکر وراہ نما تھے، آپ نے مجلسِ عالی حمایتِ سنّتِ محمدی بنائی، پریس بنام مطبعِ اعوانِ اہلِ سنت وجماعت (مطبع حنفیہ) کا آغاز کیا، دینی رسالہ تحفۂ حنفیہ (مخزنِ تحقیق) جاری کیا اور مدرسۂ اہلِ سنت وجماعت (مدرسہ حنفیہ) قائم فرمایا۔ آپ کا وصال 19 ربیع الاول 1326ھ کو ہوا اور درگاہِ حضرت پیر جگ جوت جٹھلی شریف پٹنہ (بہار) ہند میں دفن کئے گئے۔[2]

(85) مولانا عزیز الحسن خان رضوی پھپھوندی

تلمیذِ اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الحسن خان رضوی پھپھوندی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت باسعادت قصبہ پھپھوند (ضلع اٹاوہ) ہند میں ہوئی اور 1362ھ کو وِصال فرمایا، تدفین قصبہ پھپھوند شریف (Phaphund، ضلع اوریا، اتر پردیش) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام، علم وعمل کے جامع اور پیکرِ اخلاص وتقویٰ تھے۔[3]

(86) حضرت مولانا حکیم مفتی سید عزیز غوث بریلوی قادری رضوی

خلیفہ وتلمیذِ اعلیٰ حضرت، حضرت مولانا حکیم مفتی سید عزیز غوث بریلوی قادری رضوی

---

1 .....حیاتِ خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولوی عبد الواحد الرضوی، ص24-42-44-63

2 .....سالنامہ معارف رضا2005، ص251، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص191، تذکرۂ علمائے اہلسنت، ص153

3 .....تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص183، تذکرۂ علمائے اہل سنت، ص183، تذکرہ محدث سورتی، ص256

کی ولادت باسعادت بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ 1363ھ کو وِصال فرمایا اور بریلی شریف (یوپی) ہند میں آسودۂ خاک ہوئے۔ آپ اوّلین فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام، مفتیٔ اسلام اور جیّد عالمِ دین تھے۔[1]

(87) حضرت سیّد علوی بن حسن الکاف حضرمی

عالمِ جلیل، حضرت سیّد علوی بن حسن الکاف حضرمی علوی خاندان کے چشم و چراغ تھے، آپ علمِ دین کی تحصیل میں کامل درجے کا شوق رکھتے تھے۔ اعلیٰ حضرت نے ان کے لئے "ملتزم العلم فی الحرم الکریم" یعنی حرم شریف میں علم حاصل کرنے میں پابندی کرنے والے کے الفاظ لکھے ہیں۔[2]

(88) حضرت شیخ عمر بن حَمدان مَحْرَسی مالکی

مُحدِّثُ الحَرمین حضرت شیخ عمر بن حَمدان مَحْرَسی مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ 1291ھ میں مَحْرَس (وِلایت صَفَاقُس) تیونس میں پیدا ہوئے اور 9 شوال 1368 ہجری کو مدینۂ منورہ میں وِصال فرمایا۔ مُحدِّثِ کبیر، تقریباً 35 اکابرین سے سندِ حدیث لینے والے، حرم شریف اور مسجدِ نبوی کے مدرِّس اور متعدد اکابرینِ اَہلِ سنّت کے اُستاذ ہیں۔ آپ نے کم و بیش 44 سال حرمین شریفین میں درسِ حدیث دینے کی سعادت پائی۔[3]

(89) حضرت صوفی عنایت حسین قادری رضوی

حضرت صوفی عنایت حسین قادری رضوی مُرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت اور بریلی شریف

---

1 ..... جہان مفتیٔ اعظم، ص1075، تذکرۂ علمائے اہل سنت، ص 183، ماہنامہ اعلیٰ حضرت صد سالہ منظر اسلام نمبر قسط 1 مئی 2001، ص243

2 ..... الاجازت المتینۃ، ص65

3 ..... الدلیل المشیر، ص318، امام احمد رضا محدثِ بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص161، دمشق کے غلامینی علما، ص26

(یوپی) ہند کے رہنے والے تھے۔[1]

(90) حضرت الحاج عیسیٰ محمد خان گجراتی رضوی دھوراجی

حامیٔ سنّت حضرت الحاج عیسیٰ محمد خان گجراتی رضوی دھوراجی رحمۃُ اللہِ علیہ (ضلع راجکوٹ، ریاست گجرات) ہند کی صاحبِ ثروت شخصیت، مجازِ طریقت، مسائلِ فقہیہ پر عبور رکھنے والے، بہترین واعظ، مدرسہ مسکینیہ دھوراجی اور جماعتِ رضائے مصطفیٰ کے عمائدین میں شامل تھے۔ آپ کا وصال جمادی الاولیٰ 1363ھ دھوراجی گجرات ہند میں ہوا۔[2]

غ

(91) حضرت مولانا حکیم غلام احمد شوق فریدی نقشبندی جماعتی

شاعرِ اہلِ سنت حضرت مولانا حکیم غلام احمد شوق فریدی نقشبندی جماعتی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1284ھ محلہ سرائے کبیر سنبھل (نزد مرادآباد، یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 23 ربیع الاول 1362ھ کو مراد آباد میں ہوا۔ مزار شاہ باقی قبرستان میں درگاہِ حضرت مظہر اللہ شاہ صفی سے متصل جانبِ شمال مغرب ہے، آپ عالمِ دین، حاذقِ طبیب، صاحبِ دیوان شاعر، قومی راہ نما، سجادہ نشین درگاہِ شیخ کبیر کلہ رواں، تیس سے زائد کتابوں کے مصنف اور صدر الافاضل علّامہ سید نعیم الدین مراد آبادی کے خالہ زاد بھائی تھے۔[3]

(92) حضرتِ علّامہ مولانا قاضی ابو المظفّر غلام جان ہزاروی

فقیہِ دوراں، حضرتِ علّامہ مولانا قاضی ابو المظفّر غلام جان ہزاروی رحمۃُ اللہِ علیہ فاضل دار العلوم مظہرِ اسلام بریلی شریف، بہترین مدرّس، مفتیٔ اسلام اور صاحبِ تصنیف ہیں۔

---

1 ..... مکتوباتِ امام احمد رضا خان بریلوی (حاشیہ)، ص107

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص513-514، وفیات مشاہیر الفقیہ، ص183

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص330-339، تذکرۂ خلفائے امیر ملت، ص116-121

آپ کی ولادت 1316ھ اوگرہ مانسہرہ پاکستان میں ہوئی اور وصال 25 محرم الحرام 1379ھ کو فرمایا، آپ لاہور میں غازی علم دین شہید کے مزار کے جنوبی جانب محوِ استراحت ہیں۔ ”فتاویٰ غلامیہ“ آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔[1]

(93) حضرت مولانا سیّد غلام علی اجمیری چشتی رضوی

شَیْخُ الاصفیاء حضرت مولانا سیّد غلام علی اجمیری چشتی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ باعمل، عاشقِ سلطانُ الہند، مُحِبِّ اعلیٰ حضرت، حُسنِ اخلاق کے پیکر اور خادمِ درگاہِ اجمیر شریف تھے 15 ربیعُ الاوّل 1374ھ کو وصال فرمایا، مزارِ خواجہ غریب نواز سے متصل قبرستان میں آسودۂ خاک ہوئے۔[2]

(94) حضرت مولانا سیّد غِیاث الدّین حسن شریفی چشتی رضوی

استاذ العلماء حضرت مولانا سیّد غِیاث الدین حسن شریفی چشتی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ باسعادت 1304ھ کو قصبہ رجہت (ضلع گیا، صوبہ بہار) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، مدرِّس، مصنف، واعظ اور شیخِ کامل تھے۔ اردو، فارسی اور عربی تصانیف میں غِیاث الطالبین اہم ہے۔ آپ نے 13 محرم الحرام 1385ھ میں وصال فرمایا، مزارِ مبارک خانقاہِ کبیریہ شہسرام (ضلع آرہ، صوبہ بہار) ہند کے احاطۂ قبرستان میں ہے۔[3]

ف

(95) حضرت مولانا پیر سیّد فتح علی شاہ نقوی قادری

سیّدُ السادات حضرت مولانا پیر سیّد فتح علی شاہ نقوی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ دین،

---

1 ..... حیاتِ فقیہ زماں، 23 تا 127، تذکرۂ اکابرِ اہل سنت، ص 299-300

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 471-474

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 364-373، ماہنامہ معارفِ رضا اگست 2007، ص 30-35

واعظ، شاعر اور صاحبِ تصنیف تھے، 1296ھ میں پیدا ہوئے اور 9 رجب 1377ھ کو وِصال فرمایا، آپ کا مزار جامع مسجد سیّد فتح علی شاہ سے متّصل محلّہ کھراسیاں جیرا مپور کھروٹہ سیداں ضلع سیالکوٹ پنجاب پاکستان میں ہے۔[1]

ق

(96) حضرت علّامہ سیّد ابوالفیض قلندر علی گیلانی سہروردی

تلمیذِ اعلیٰ حضرت، امام السالکین حضرت علّامہ سیّد ابوالفیض قلندر علی گیلانی سہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش 1312ھ میں کوٹلی لوہاراں شرقی (ضلع سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، فاضلِ دارُ العلوم منظرِ اسلام بریلی، بہترین خطیب، صاحبِ تصنیف اور صاحبِ کرامت شیخِ طریقت تھے۔ 27 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک ہنجروال (ملتان روڈ) لاہور میں ہے۔[2]

ک

(97) حضرت کفایت اللہ خان قادری رضوی

عاشقِ اعلیٰ حضرت حاجی کفایت اللہ خان قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت بریلی شریف میں تقریباً 1300ھ میں ہوئی اور وصال 1359ھ کے بعد ہوا۔ آپ اعلیٰ حضرت کے خادمِ خاص، متقی و پرہیز گار، محبوب خلیفہ اور مجاورِ خانقاہِ رضویہ تھے۔ خانقاہِ رضویہ میں تعویذات دینے کی ذمہ داری ان کے سپرد تھی۔[3]

---

1 ..... تذکرۂ اکابرین اہل سنّت، ص 367

2 ..... تذکرۂ مشائخ سہروردیہ قلندریہ، ص 234-289، تذکرۂ علمائے اہلسنت وجماعت لاہور، ص 302

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 141-149

ل

(98) حضرت مولانا محمد لعل خان قادری رضوی

ناصرِ ملّت حضرت مولانا محمد لعل خان قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ خادمِ سنّت، مصنّفِ کُتب اور عالی ہمت ہستی کے مالک تھے۔ پیدائش 1283ھ ویلور (مدراس، تامل ناڈو) ہند میں ہوئی۔ 15 ذوالقعدۃ الحرام 1339ھ کو وصال فرمایا اور کلکتہ (ہند) میں آسودۂ خاک ہوئے۔[1]

جوہر منشی لعل پہ ہیرا
کھا مرنے کو منگاتے یہ ہیں

م

(99) سیّد مامون بَری مدنی حنفی قادری

امام وخطیب مسجدِ نبوی سیّد مامون بَری مدنی حنفی قادری رحمۃُ اللہ علیہ کا تعلق افریقی ملک تُونُس کے سیّد بَری قبیلے سے ہے۔ آپ جیّد عالم، مفتیٔ اَحنافِ مدینۂ منورہ، اُستاذ العلماء اور بہترین خطیب تھے۔[2]

(100) حضرت شیخ مامون عبد الوہاب اَرْزَنْجانی مدنی قادری

اَدِیبِ جلیل، حضرت شیخ مامون عبد الوہاب اَرْزَنْجانی مدنی قادری رحمۃُ اللہ علیہ کی ولادت چودھویں صدی کے شروع میں اَرْزَنْجان (مشرقی اناطولیہ) ترکی میں ہوئی۔ وصال 1375ھ میں فرمایا۔ آپ بہترین عالمِ دین، جامعِ علومِ جدیدہ وقدیمہ، روحانی اسکالر، صحافی، بانیٔ اخبار المدینۃ المنورہ (عربی وترکی) ومجلہ (میگزین) المناہج دمشق اور کئی کُتُب کے مصنّف تھے۔[3]

---

1 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص317-321، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص554

2 ..... تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص82-188، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص76-79، علمائے عرب کے خطوط، ص45

3 ..... علمائے عرب کے خطوط، ص38-40، الاجازت المتینۃ، ص36-38

(101) حضرت مولانا محمد اسماعیل پشاوری قادری رضوی

واعظِ اسلام حضرت مولانا محمد اسماعیل پشاوری قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالِم، واعظ اور مجازِ طریقت تھے۔[1]

(102) حضرت مولانا حافظ محمد اسماعیل فخری چشتی رضوی

صوفیٔ باصفا، ثنا خوانِ مصطفیٰ، حضرت مولانا حافظ محمد اسماعیل فخری چشتی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت ریاست محمود آباد (ضلع سیتاپور، یوپی) ہند غالباً 1300ھ میں ہوئی۔ یہیں 1371ھ میں وِصال فرمایا اور دفن کئے گئے۔ فاضلِ مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، بانیٔ مدرسہ نظامیہ محمود آباد، اُستاذ العلماء اور رِقت وسوز کے مالک تھے۔[2]

(103) حضرت پروفیسر الحاج محمد الیاس برنی چشتی قادری فاروقی

حضرت پروفیسر الحاج محمد الیاس برنی چشتی قادری فاروقی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت برن (بلند شہر، یوپی) ہند میں 1307ھ کو ہوئی اور یہیں 22 رجب 1378ھ کو وصال ہوا۔ آپ نے دنیاوی علوم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، لکھنؤ اور عِلمِ حدیث پیلی بھیت سے حاصل کیا، آپ صدر شعبۂ معاشیات وناظم شعبۂ دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن، نعت گو شاعر، مصنّفِ کتب اور ماہرِ معاشیات تھے۔ 33 کتب میں سے "قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" اور "علم المعیشت" مشہور ہوئیں۔[3]

(104) حضرت سیِّدنا شیخ سیِّد ابو الحسین محمد بن عبد الرحمٰن مرزوقی

ابو حنیفہ صغیر، امین الفتویٰ حضرت سیِّدنا شیخ سیِّد ابو الحسین محمد بن عبد الرحمٰن مرزوقی

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص664

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص211، تذکرۂ علمائے اہلِ سنت، ص62، تذکرہ محدث سورتی، ص258

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص658-661، سالنامہ معارف رضا 1984ء، ص250

مکی حنفی کی ولادت 1284ھ کو مکۂ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ حافظ القرآن، فقیہِ حنفی، عہدِ عثمانی میں مکّہ شریف کے قاضی، تراویح کے امام اور عہدِ ہاشمی میں وزارتِ تعلیم کے بڑے عہدے پر فائز رہے۔ 25 صَفَرُالْمُظَفَّر 1365ھ کو وصال فرمایا اور جَنّتُ المعلیٰ مکۂ مکرمہ میں تدفین ہوئی۔[1]

(105) حضرت مولانا حافظ سیّد محمد حسین میرٹھی

ہمدردِ ملّت، حضرت مولانا حافظ سیّد محمد حسین میرٹھی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1290ھ بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ حافظ القرآن، صاحبِ ثروت عالمِ دین اور دین کا درد رکھنے والے راہ نما تھے۔ آپ نے میرٹھ میں دینی کُتُب شائع کرنے کے لئے طلسمی پریس اور یتیموں کے لئے مسلم دار الیتامیٰ والمساکین قائم فرمایا اور جب پاکستان آئے تو گلبہار میں عظیم الشان جامع مسجد غوثیہ کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 14 ربیع الاوّل 1384ھ میں وصال فرمایا، تدفین قبرستان پاپوش نگر کراچی میں ہوئی۔[2]

(106) مفتی محمد رضا خان نوری رضوی

برادرِ اعلیٰ حضرت مفتی محمد رضا خان نوری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عِلمُ الفرائض (وراثت کے علم) کے ماہر تھے۔ 1293ھ میں پیدا ہوئے اور 21 شعبان 1358ھ میں وصال فرمایا۔ مزار قبرستان بہاری پور نزد پولیس لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔[3]

(107) حضرت شیخ سیّد محمد سعید بن محمد مالکی قادری مغربی مدنی ادریسی

شیخ الدلائل حضرت شیخ سیّد محمد سعید بن محمد مالکی قادری مغربی مدنی ادریسی کی ولادتِ باسعادت اندازاً 1270ھ مدینہ شریف یا مراکش میں ہوئی۔ 1330ھ کے بعد کسی سال

---

1 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص402-403، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص80-83، حسام الحرمین، ص79

2 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص213، سالنامہ معارفِ رضا 2008ء، ص236-238

3 ..... معارف رئیس الاتقیاء، ص32، تجلیاتِ تاج الشریعہ، ص89، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص91

وِصال فرمایا۔ آپ جیّد عالم، مدرِّس مسجدِ نبوی شریف، شیخِ طریقت، مُقَرِّظُ الدولۃ المکیۃ اور حُسام الحرمین اور مَرجعِ خلائق شخصیت تھے۔[1]

(108) حضرت علّامہ مفتی ابو یوسف محمد شریف محدث کوٹلوی

فقیہِ اعظم حضرت علّامہ ابو یوسف محمد شریف محدث کوٹلوی کی ولادت 1277ھ میں کوٹلی لوہاراں (سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ 6 ربیع الآخر 1370ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک کوٹلی لوہاراں غربی محلہ نکھوال (سیالکوٹ) پاکستان میں جامع مسجد شریفی سے متصل ہے۔ آپ عالمِ باعمل، شیخِ طریقت، مفتیٔ اسلام، استاذ العلماء، واعظِ خوش بیان، رئیس التحریر ہفتہ روزہ اخبار الفقیہ، مناظرِ اسلام، شاعر وادیب اور صاحبِ تصنیف تھے۔[2]

(109) شیخ محمد علی بن حسین مالکی مکی

مفتیٔ مالکیہ شیخ محمد علی بن حسین مالکی مکی رحمۃُ اللہِ علیہ مدرّسِ حَرم، مصنفِ کتبِ کثیرہ، سیبویۃ العصر اور امامُ النحو ہیں، 1287ھ میں مکہ شریف میں پیدا ہوئے اور طائف میں 28 شعبان 1367ھ کو وصال فرمایا۔ حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما کے مزار کے قریب دفن ہونے کی سعادت پائی۔ آپ کی 60 سے زیادہ تصانیف ہیں۔[3]

(110) مفتی محمد عمر الدین ہزاروی

عالمِ جلیل مفتی محمد عمر الدین ہزاروی، مفتیٔ اسلام، مصنّف، نامور علمائے اسلام میں سے

---

1 ..... تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص120، الاجازات المتینۃ، ص54، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص219۔ شیخ الدلائل سید محمد سعید بن محمد مالکی مدنی مغربی کے ہم نام شیخ الاسلام حضرت شیخ محمد سعید بن محمد سالم بابصیل شافعی مکی (1245ھ مطابق 1829ء تا 1330ھ مطابق 1912ء) اعلیٰ حضرت کی کتب الدولۃ المکیۃ اور حسام الحرمین کے مقرظ ہیں مگر خلیفہ نہیں تھے۔ (تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص104-105)

2 ..... تذکرۂ فقیہِ اعظم، ص97-100

3 ..... مختصر نشر النور والزھر، ص181، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ، ص136-149

ہیں۔ طویل عرصہ بمبئی میں خدمتِ دین میں مصروف رہے۔ وصال 14 شعبان 1349ھ میں فرمایا، مزار شریف کوٹ نجیب اللہ (ضلع مانسہرہ) خیبر پختونخواہ پاکستان میں ہے۔[1]

(111) حضرت علّامہ محمد عمر بن ابو بکر کھتری رضوی

عالِمِ باعمل حضرت علّامہ محمد عمر بن ابو بکر کھتری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1291ھ کو پوربندر (صوبہ گجرات) ہند میں ہوئی اور وصال 5 ذوالقعدۃ الحرام 1384ھ کو ہوا۔ مزار پوربندر (گجرات) ہند کے قبرستان میں ہے۔[2]

(112) حضرت مولانا سیّد محمد عمر ظہیر الدین اِلٰہ آبادی قادری رضوی

پابندِ سنت حضرت مولانا سیّد محمد عمر ظہیر الدین اِلٰہ آبادی قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت غالباً موضع خلیل پور پرگنہ نواب گنج ضلع اِلٰہ آباد (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں وصال فرمایا۔ آپ فاضلِ مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، عالِمِ باعمل اور مجازِ طریقت تھے۔[3]

(113) مولانا سیّد محمد عمر مطوف بن سیّد ابو بکر رشیدی مکی

جامعِ جمال وافتخار مولانا سیّد محمد عمر مطوف بن سیّد ابو بکر رشیدی مکی عالِمِ دین، عالی ہمت، جامع اور حجّاج کو حج و طواف کرانے پر معمور تھے۔ اعلیٰ حضرت نے دوسرے حج کے موقع پر ان کے گھر قیام فرمایا اور انہیں 11 صفر 1324ھ کو خلافت اور اجازت عطا فرمائی۔[4]

(114) حضرت مولانا قاضی محمد قاسم میاں رضوی

شیخِ طریقت حضرت مولانا قاضی محمد قاسم میاں رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ دین، مجازِ طریقت، حامیٔ

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص622-627

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص532-533

3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص13، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص269

4 ..... الاجازات المتینۃ، ص9-55، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص112-116

سنت اور امامِ جامع مسجد گونڈل پور بندر (کاٹھیاواڑ گجرات) ہند تھے۔[1]

(115) محدثِ اعظم ہند حضرت مولانا سیّد محمد کچھوچھوی

مُحدِّثِ اَعظم ہند حضرت مولانا سیّد محمد کچھوچھوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ کامل، مُفَسِّرِ قرآن، واعظِ دِلنشین، صاحبِ دِیوان شاعر اور اکابرینِ اَہلِ سنّت سے تھے۔ 1311ھ میں پیدا ہوئے اور 16 رجب 1381ھ میں وِصال فرمایا۔ مزار مبارک کچھوچھہ شریف (ضلع امبیڈکر نگر، یوپی) ہند میں ہے۔ 25 تصانیف میں سے "ترجَمۂ قرآن مَعارِفُ القرآن" کو سب سے زیادہ شُہرت حاصل ہوئی۔[2]

(116) حضرت مولانا مفتی قاضی ابو الفخر محمد نور قادری رضوی

عالِمِ ربّانی حضرت مولانا مفتی قاضی ابو الفخر محمد نور قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ باعمل، شاعر، مصنّف، اُردو اور عربی زبان کے ماہر تھے۔ آپ کی ولادت 13 رجب 1307ھ کو موضع اوڈھروال (ضلع چکوال پنجاب، پاکستان) کے ایک علمی کھوٹ قریشی گھرانے میں ہوئی۔ یہیں صفر المظفر یا ربیع الاول 1333ھ میں وصال فرمایا۔ آپ کا مزار اوڈھروال کے قبرستان میں ہے۔ آپ نے 15 کُتُب تالیف فرمائیں۔[3]

(117) حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد مصطفےٰ رضا خان نوری رضوی

صاحبزادۂ اعلیٰ حضرت، مفتیٔ اعظم ہند، حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد مصطفےٰ رضا خان نوری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1310ھ رضا نگر محلّہ سوداگران بریلی (یوپی، ہند) میں

---

1 ..... خطوط مشاہیر بنام احمد رضا، ص314

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص219-224

3 ..... تذکرۂ علمائے اہل سنّت ضلع چکوال، ص45-47-118

ہوئی۔ آپ فاضلِ دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، جملہ علوم وفنون کے ماہر، جید عالم، مصنّفِ کتب، مفتی وشاعرِ اسلام، شہرۂ آفاق شیخِ طریقت، مرجعِ علما ومشائخ اور عوام اہلِ سنّت تھے۔ 35 سے زائد تصانیف و تالیفات میں ”سامانِ بخشش“ اور ”فتاویٰ مصطفویہ“ مشہور ہیں۔ 14 محرم الحرام 1402ھ میں وصال فرمایا اور بریلی شریف میں والدِ گرامی امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔[1]

(118) حضرت مولانا محمد یوسف افغانی مہاجر مکی

اُستاذ العلماء حضرت مولانا محمد یوسف افغانی مہاجر مکی رحمۃُ اللہِ علیہ جید عالم، مدرّسِ مدرسہ صولتیہ مکۂ معظمہ اور صاحبِ فضائل ومناقب تھے۔ 24 صفر 1324ھ کو اعلیٰ حضرت سے خلافت کی سعادت پائی۔[2]

(119) حضرت مولانا مفتی سیّد محمود الحسن زیدی الوری نقشبندی رضوی

مفتیٔ اعظم الور، شیخِ طریقت حضرت مولانا مفتی سیّد محمود الحسن زیدی الوری نقشبندی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ جیّد عالمِ دین، فاضلِ دار العلوم مُعینیہ عثمانیہ اجمیر شریف، مدرّسِ مدرسۂ اسلامیہ اودے پور، صدر انجمن خادم الاسلام الور اور جانشینِ درگاہِ سیّد ارشاد علی مجددی الوری رحمۃُ اللہِ علیہ تھے۔ آپ کا وصال 16 جمادی الاولیٰ 1365ھ کو الور میں ہوا اور تدفین بیرون لاد ید دروازہ کے متصل کی گئی۔[3]

(120) حضرت علّامہ محمود جان خان قادری جام جودھ پوری پشاوری

عالمِ باعمل حضرت علّامہ محمود جان خان قادری جام جودھ پوری پشاوری رحمۃُ اللہِ علیہ

---

1 .....جہانِ مفتیٔ اعظم، ص64-130

2 .....الاجازت المتینۃ، ص47، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص117

3 .....تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص501-504، وفیات مشاہیر الفقیہ، ص190-191

کی ولادت 1255ھ کو پشاور پاکستان میں ہوئی اور 3 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک جام جودھ پور (ضلع جام نگر، گجرات) ہند میں ہے۔ آپ عالِمِ دین، خطیبِ اہلِ سنّت، شاعرِ اسلام اور جام جودھ پور کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ منظوم حیاتِ اعلیٰ حضرت "ذکرِ رضا" آپ کی یادگار ہے۔[1]

(121) حضرت مولانا حافظ مشتاق اَحمد صدّیقی کانپوری

جامعِ علوم و فُنون حضرت مولانا حافظ مشتاق اَحمد صدّیقی کانپوری رحمۃُ اللہِ علیہ استاذ العلماء، واعظ، شیخ الحدیث والتفسیر تھے۔ 1295 ہجری میں سہارن پور (یوپی) ہند میں استاذ العلماء علامہ احمد حسن محدث کانپوری کے ہاں پیدا ہوئے اور کانپور ہند میں یکم شوال 1360 ہجری کو وِصال فرمایا۔ آپ کو بساطیوں والے قبرستان پنجابی محلہ کانپور (یوپی) ہند میں والدِ گرامی کے مزار سے متصل دفن کیا گیا۔[2]

(122) حضرت شیخ سید مصطفیٰ خلیل آفندی مکی

حضرت شیخ سیّد مصطفیٰ خلیل آفندی مکی رحمۃُ اللہِ علیہ حَسَب نَسَب کے اِعتبار سے اعلیٰ، عقل وذَہانت کے مالک، صِدق ووفا سے متّصف اور برادرِ محافظِ کُتُبِ حَرم سیّد اسماعیل تھے۔ آپ کا وِصال 1229ھ میں ہوا۔[3]

(123) حضرت علامہ مولانا منیر الدین بنگالی رضوی

بدرِ مُنیر حضرت علامہ مولانا منیر الدین بنگالی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ عالِمِ دین، مجازِ طریقت اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ آپ متحدہ بنگال ہند کے رہنے والے تھے۔ حصولِ علمِ دین کے بعد

---

1 ..... شخصیاتِ اسلام، ص136-138

2 ..... تذکرۂ محدثِ سورتی، ص289-290

3 ..... الاجازات المتینۃ، ص8-14-30، تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص119

11 سال بریلی شریف میں رہے۔[1]

(124) حضرت میر مؤمن علی مؤمن جنیدی رضوی

عاشقِ رضا حضرت میر مؤمن علی مؤمن جنیدی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ حافظِ قرآن، بہترین نعت خواں، صاحبِ دیوان شاعر اور بانیٔ مدرسۃ العلوم مسلمانان ناگپور، (مہاراشٹر ہند) تھے۔ آپ کا دِیوان "تحفۂ مؤمن" شائع شدہ ہے۔[2]

ن

(125) حضرت علامہ مولانا حافظ نثار احمد کانپوری رضوی

مفتیٔ آگرہ، مجاہدِ آزادی حضرت علامہ مولانا حافظ نثار احمد کانپوری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1297ھ کانپور (یوپی) ہند میں استاذ العلماء علّامہ احمد حسن محدث کانپوری کے گھر میں ہوئی۔ غالباً 16 ذوالحجہ 1349ھ کو حج سے واپسی پر جدّہ شریف میں وصال فرمایا اور جنّت البقیع میں دفن ہوئے۔ خوش اِلحان حافظ و قاری، عالمِ باعمل، سحر بیاں خطیب، حاضِر دماغ مناظر اور قومی راہ نما تھے۔[3]

(126) حضرت مولانا نذیر احمد خُجندی

خطیب العلماء حضرت مولانا نذیر احمد خُجندی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1305ھ کو میرٹھ (یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 6 شعبان 1368ھ کو مدینۂ منوّرہ میں ہوا۔ تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔ آپ عالمِ باعمل، خوش الحان قاری، امامِ جامع مسجد خیر الدین بمبئی، بہترین قلمکار،

---

1 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص555

2 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص664

3 ..... تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص349، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص292

مجاہدِ تحریک آزادی اور قادر الکلام شاعر تھے۔[1]

(127) حضرت علّامہ حافظ سیّد نعیم الدین مرادآبادی

صدرُ الافاضل حضرت علّامہ حافظ سیّد نعیم الدّین مُرادآبادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1300ھ مُرادآباد (ہند) میں ہوئی اور آپ نے 18 ذوالحجہ 1367ھ کو وفات پائی۔ دینی عُلوم کے ماہِر، شَیخُ الحدیث، مُفَسِّرِ قرآن، مُناظِرِ ذیشان، مفتیٔ اسلام، درجن سے زائد کُتُب کے مصنف، قومی رَاہ نما و قائد، شیخِ طریقت، اسلامی شاعر، بانیٔ جامعہ نعیمیہ مُراد آباد، استاذ العلماء اور اکابرینِ اہلِ سنّت میں سے تھے۔ کُتُب میں "تفسیرِ خزائن العرفان" مشہور ہے۔[2]

میرے نعیم الدیّن کو نعمت
اس سے بلا میں سماتے یہ ہیں

(128) حضرت علّامہ مولانا سیّد نور احمد چاٹگامی رضوی

سیّدُ السادات حضرت علّامہ مولانا سیّد نور احمد چاٹگامی رضوی 1279ھ کو چاٹگام میں پیدا ہوئے اور یہیں 1345ھ میں وصال فرمایا۔ فاضلِ مدرسہ فرنگی محل لکھنؤ، مُرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت اور بہترین واعظ تھے، انہیں مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال مکی سے خلافت حاصل تھی۔[3]

(129) حضرت مولانا نور الحسن لکھنوی قادری رضوی

فخر الاماثل حضرت مولانا نور الحسن لکھنوی قادری رضوی ہند کے شہر لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی وفات 1354ھ میں ہوئی۔[4]

---

1 ..... جب جب تذکرۂ خجندی ہوا، ص 15-84-193

2 ..... حیاتِ صدر الافاضل، ص 9-19

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 665-668

4 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص 351

(130) حضرت مولانا سیّد نور الحسن نگینوی نقشبندی قادری

قُطبِ وقت حضرت مولانا سیّد نور الحسن نگینوی نقشبندی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1315ھ کو محلّہ سادات، نگینہ شریف ضلع بجنور (اُتر پردیش) ہند میں ہوئی اور 22 ذوالحجہ 1393ھ کو وصال فرمایا، مزار مواز والہ (نزد موچھ ضلع میانوالی، پنجاب) پاکستان میں ہے۔ آپ عالِمِ باعمل، شیخِ طریقت اور ولیٔ کامل تھے۔[1]

ہ

(131) مولانا سیّد ہدایت رسول لکھنوی

سلطانُ الواعظین مولانا سیّد ہدایت رسول لکھنوی رحمۃُ اللہِ علیہ واعظ، شیخِ طریقت، شاعر، مصنف اور تلمیذ و خلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے، تصانیف میں "فیوضِ ہدایت" مطبوعہ ہے، غالباً 1276ھ مصطفےٰ آباد (رام پور، یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، 23 رمضان المبارک 1332ھ کو یہیں وصال فرمایا۔[2]

ی

(132) حضرت مولانا حافظ یعقوب علی خان پیلی بھیتی

استاذُ الحُفّاظ حضرت مولانا حافظ یعقوب علی خان پیلی بھیتی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ باسعادت پیلی بھیت (یوپی) ہند میں ہوئی اور 27 محرم الحرام 1357ھ کو وصال فرمایا اور یہیں پاکھڑ (موٹا پاکر) والی پرانی جامع مسجد، محلہ بھورے خاں سے متصل باغ میں دفن کئے گئے۔ آپ فاضلِ مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت، حافظ القراٰن، مدرّس مدرسۃ الحدیث و

---

1 .....مقاماتِ نور، ص62-204، فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص680

2 .....تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص353-363

مدرسہ احمدیہ جامع مسجد، وَلِیُّ اللہ اور استاذُ الحُفّاظ تھے۔[1]

(133) حضرت مولانا حکیم یعقوب علی خان رامپوری قادری

حکیمِ اہلِ سنت حضرت مولانا حکیم یعقوب علی خان رامپوری قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت ایک علمی گھرانے میں غالباً 1260ھ کو قصبہ بلاسپور تحصیل و ضلع رامپور (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دار العلوم منظر اسلام، جید عالم، بہترین واعظ، عالمِ باعمل اور حاذِق طبیب تھے۔[2]

(134) حضرت مولانا قاری حافظ یقین الدّین رضوی

زِینَتُ القُرّاء، حضرت مولانا قاری حافظ یقین الدین رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ حافظ القرآن، فاضلِ دار العلوم منظرِ اسلام، شیخِ طریقت اور صاحبِ تصنیف تھے، آستانۂ رضویہ کی مسجد میں نمازِ تراویح پڑھاتے تھے، 25 سال مسجد پٹھان محلہ ضلع بالاسور (اڑیسہ) ہند میں خدمات سر انجام دیں۔ یہیں 2 جمادی الاُخریٰ 1353ھ کو وصال فرمایا۔ مزار احاطۂ قدمِ رسول قبرستان ضلع بالاسور (اڑیسہ) ہند میں ہے۔[3]

---

1 ..... تجلیاتِ امام احمد رضا، ص53-55-161، تذکرۂ محدثِ سورتی، ص269

2 ..... تذکرۂ کاملان رام پور، ص454، تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص341-350

3 ..... تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص534-540

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
الاجازات المتینۃ	مؤسسہ رضا، لاہور 2003ء	تذکرہ علماء اہل سنت	مجلس فکر رضا، لدھیانہ
امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکۂ مکرمہ	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی 2006ء	سیتامڑھی	2013ء
		تذکرہ علمائے ہندوستان	دار النعمان پبلشرز لاہور، 2018ء
الاعلام للزرکلی	دار العلم الملایین، بیروت	وفیات مشاہیر الفقیہ	رفاعی مشن، ناسک ممبئی
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی، 2007ھ	تذکرہ خلفائے امیر ملت	قادری رضوی کتب خانہ لاہور، 2016ء
		تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ	زاویہ پبلشرز لاہور، 2011ء
انوار لاثانی کامل	سید محمد شاہ پرنٹرز لاہور، 2009ء	تذکرہ علمائے اہلسنت وجماعت لاہور	مکتبہ نبویہ لاہور، 1987ء
انوارِ علمائے اہلِ سنت سندھ	زاویہ پبلشرز لاہور، 2006ء		
برہان ملت کی حیات وخدمات	ادارہ ضیاء البرہان، جبل پور 2011ء	تذکرہ فقیہ اعظم	مکتبہ اشرفیہ مرید کے (شیخوپورہ)
برکات قادریت	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور، 1999ء	تذکرہ کاملان رام پور	خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، 1986ء
بریلی سے مدینہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی	تذکرہ علمائے اہلسنّت ضلع چکوال	ناکوز پرنٹرز، راولپنڈی
تراجم علماء الشافعیۃ فی الدیار الہندیۃ	دار الفتح للدراسات والنشر 2010ء	جہان مفتی اعظم ہند	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی ہند، 2007ء
تاریخ الدولۃ المکیہ	بہاء الدین زکریا لائبریری چکوال، 2006ء	جہانِ ملک العلماء	انجمن برکات رضا ممبئی، 2009ء

تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ	زاویہ پبلشرز لاہور، 2004ء	جب جب تذکرۂ خجندی ہوا	مکتبہ نعیمیہ کراچی، 2014ء
		حیاتِ ملک العلماء	ادارہ معارف نعمانیہ، لاہور
تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت	امام احمد رضا سوسائٹی کلکتہ، 2016ء	حیات مخدوم الاولیاء	سرکار کلاں فاؤنڈیشن پاکستان، 2013ء
تجلیات تاج الشریعہ	رضا اکیڈمی ممبئی، 2009ء	حیات خلیفہ اعلیٰ حضرت مولوی عبدالواحد الرضوی	دعوت اسلامی کے شب و روز، 2021ء
تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی، 1992ء		
تذکرہ علمائے اہل سنت	سنی دارالاشاعت علویہ فیصل آباد، 1992ء	حیات صدر الافاضل	فرید بک سٹال لاہور، 2000ء
تذکرہ اکابر اہلسنت	فرید بک اسٹال، لاہور	حسام الحرمین	مؤسسہ رضا لاہور، 2006ء
تذکرہ مشائخ قادریہ	نوری کتب خانہ، لاہور	خطوط مشاہیر بنام احمد رضا	برکات رضا فاؤنڈیشن ممبئی، 2007ء
تذکرہ صدر الشریعہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی	دمشق کے غلامینی علما	بہاء الدین زکریا لائبریری چکوال، 2011ء
تذکرہ محدثِ سورتی	رضا اکیڈمی ممبئی، 2012ء		
تذکرہ سنوسی مشائخ	دارالاسلام لاہور، 2017ء	الدلیل المشیر	المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرمۃ
سیدی ضیاء الدین احمد القادری	حزب القادریہ لاہور، 1426ھ	دبدبہ سکندری رامپور	شمارہ نمبر 17، جلد 54، دسمبر 1917ء
سیدی قطب مدینہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی	مکتوبات امام احمد رضا خان بریلوی	مکتبہ نبویہ لاہور، 2001ء
سیرت نگینہ رسول	باہتمام مولانا محمد مدثر محسنی، 2006ء		
		معارف رئیس الاتقیاء	انجمن عاشقان بلال بریلی شریف، 2000ء
شخصیاتِ اسلام	ادارہ نوید سحر لاہور، 2010ء	مقاماتِ نور	المیزان ناشران تاجران کتب لاہور، 2005ء
شجرہ طیبہ	عالمی دعوت لاثانی حلقہ کشمیر	ماہنامہ معارفِ رضا	نومبر 2001ء
صدر العلما محدث بریلوی نمبر	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف، 2008ء	ماہنامہ معارفِ رضا	اگست 2007ء
		ماہنامہ معارفِ رضا	جون 2012ء

عقیدۂ ختم النبوۃ	الادارۃ لتحفظ العقائد الاسلامیہ کراچی، 2005ء	ماہنامہ معارفِ رضا معارفِ رضا (سالنامہ)	دسمبر 2014ء 1984ء
علمائے عرب کے خطوط	رضا اکیڈمی ممبئی، 1996ء	معارفِ رضا (سالنامہ)	1999ء
فتاویٰ حامدیہ	زاویہ پبلشرز لاہور، 2004ء	معارفِ رضا (سالنامہ)	2005ء
فتاویٰ دیداریہ	مکتبۃ العصر گجرات، 1428ھ	معارفِ رضا (سالنامہ)	2008ء
فقیہ اسلام	ادارہ تصنیفات امام احمد رضا، خوند مسجد، کھارادر کراچی	امام احمد رضا اور بنگلا دیش	اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن اندر قلعہ چاٹگام
فیض الملک المتعالی	مکتبۃ الاسدی مکۃ المکرمۃ 2009ء	ماہنامہ اعلیٰ حضرت ماہنامہ اعلیٰ حضرت	2001، مئی 1 صد سالہ منظر اسلام نمبر قسط صد سالہ عرس رضوی نمبر، صفر، ربیع الاول 1440ھ
فیضان اکبری	حزب لاثانی انٹرنیشنل، علی پور سیداں، نارووال 1992ء	ماہنامہ اعلیٰ حضرت	صد سالہ منظرِ اسلام نمبر قسط:2
مختصر نشر النور والزہر	عالم المعرفۃ، جدۃ، 1406ھ، ط2	معارف رئیس الاتقیاء	انجمن عاشقان بلال بریلی شریف، 2000ء
نظامِ حکومتِ نبویہ مترجم	فرید بک سٹال لاہور، 2005ء		
مکۂ مکرمہ کے عُجیمی علما	بہاء الدین زکریا لائبریری چکوال، 2001ء	نثر الجواہر والدرر	دار الکتب علمیہ بیروت، 1426ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ، کراچی	یادگارِ رضا 2007ء (سالنامہ)	رضا اکیڈمی ممبئی، 2009ء
مفتی اعظم اور انکے خلفاء	رضا اکیڈمی ممبئی، 1990ء	مقالات ادروی	عبد مصطفی آفیشل، ہند 2023ء
مجالسِ علماء	مکتبہ نبویہ لاہور، 2007ء	الاستمداد	مدرسہ قادریہ ممبئی 1431ھ

امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ
”الاستمداد“ سے منتخب اشعار

احمد اشرف حمد و شرف لے	اس سے ذلت پاتے یہ ہیں
مجبور احمد مختار ان کو	کرتا ہے مر جاتے یہ ہیں
میرا امجد مجد کا پکا	اس سے بہت کچیاتے یہ ہیں
آل الرحمٰن برہان الحق	شرق پہ برق گراتے یہ ہیں
حَامِدِ مِنِّی اَنَا مِنْ حَامِد	حمد سے ہمد کماتے یہ ہیں
دے حسنین وہ تقبیح ان کو	جس سے برے کھسیاتے یہ ہیں
مولانا دیدار علی کو	کب دیدار دکھاتے یہ ہیں
بخش رحیم پہ رحمت جس سے	آرے کے نیچے آتے یہ ہیں
تازہ ضرب شفیع احمد سے	کہنہ بخار اٹھاتے یہ ہیں
میرے ظفر کو اپنی ظفر دے	اس سے شکستیں کھاتے یہ ہیں
ایک اک وعظ عبد الاحد پر	کتنے نتھنے پھلاتے یہ ہیں
عبد سلام سلامت جس سے	سخت آفات میں آتے یہ ہیں
عبد علیم کے علم کو سن کر	جہل کی بہل بھگاتے یہ ہیں
جوہر منشی لعل پہ ہیرا	کھامرنے کو منگاتے یہ ہیں
میرے نعیم الدین کو نعمت	اس سے بلا میں سماتے یہ ہیں

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

کا مختصر تعارف

اعلیٰ حضرت، مجدد دین و ملت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1272ھ/6 جون 1856ء کو بریلی شریف (یو۔پی) ہند میں ہوئی اور وہیں 25 صفر 1340ھ/28 اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجع خاص وعام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید و قدیم علوم کے ماہر، فقیہ اسلام، محدثِ وقت، مصلحِ امت، نعت گو شاعر، سلسلۂ عالیہ قادریہ کے عظیم پیشوا، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب و عجم، استاذ الفقہا و المحدثین، شیخ الاسلام والمسلمین، مجتہد فی المسائل اور چودھویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے، کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن، فتاویٰ رضویہ (33 جلدیں)، جد الممتار علی رد المحتار (7 جلدیں، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی) اور حدائقِ بخشش آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔

(حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/58، 3/295، مکتبۃ المدینہ،

تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص282، 301)

978-969-722-671-9
01082501

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net